دینی مدارس، اسکولس اور کالجس کے طلبہ و طالبات میں عقیدۂ ختم نبوت سے آگاہی
اور فتنۂ قادیانیت کے خلاف شعور بیداری کیلئے ترتیب دی گئی ایک اہم کتاب

ختم نبوت کوئز

سوال و جواب کے انداز میں

جمع وترتیب
محمد ارشد علی قاسمی

ناشر
مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت ٹرسٹ آندھرا پردیش

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

تفصیلات کتاب

کتاب کا نام	:	ختم نبوت کوئز-سوال و جواب کے انداز میں
مرتب	:	مولانا محمد ارشد علی قاسمی (سکریٹری مجلس تحفظ ختم نبوت)
کل صفحات	:	۷۲
تعدادِ اشاعت	:	دو ہزار
سنہ اشاعت	:	ربیع الاول ۱۴۳۵ھ/جنوری ۲۰۱۴ء
قیمت	:	-/40 روپے
کمپوزنگ	:	حافظ عزیز الرحمن (کمپوٹر آپریٹر دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت)
طباعت	:	عائشہ افسیٹ پرنٹرس متصل مسجد رضیہ، جدید ملک پیٹ، حیدرآباد-۳۶ فون: 9391110835, 9346338145, 65871440
ناشر	:	مجلسِ تحفظِ ختم نبوت ٹرسٹ آندھرا پردیش

ملنے کے پتے

- دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت، متصل مسجد الماس، کالی قبر، چادر گھاٹ ۲۴
  فون: 9849436632 / 9985030527
  Email: mtknap@gmail.com
- مکتبہ کلیمیہ، حضرات یوسفینؒ چوراستہ، نامپلی۔ فون: 9885655591
- ہندوستان پیپر ایمپوریم، چارمینار۔ فون: 9246543507
- ہدیٰ ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی۔ فون: 040-24514892
- دکن ٹریڈرس، نزد ٹیلی فون اکسینج چارمینار۔ فون: 040-24521777

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۞	تقریظ: حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب	۴
۞	عرضِ مرتب: مولانا محمد ارشد علی قاسمی	۷
۱	عقیدۂ ختم نبوت سے متعلق سوالات	۱۰
۲	مرزا غلام قادیانی کے حالات	۱۶
۳	مرزا غلام قادیانی کے مختلف دعوے	۱۸
۴	مرزا غلام قادیانی کے کالے کرتوت	۲۳
۵	مرزا قادیانی کی پیشن گوئیاں	۲۸
۶	مرزا قادیانی کی جھوٹی باتیں	۳۲
۷	مرزا قادیانی کی متضاد باتیں	۳۴
۸	مرزا قادیانی کی گستاخانہ تحریریں	۳۷
۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں	۳۹
۱۰	انبیاء کرام کے بارے میں	۴۲
۱۱	قرآن مجید کے بارے میں	۴۴
۱۲	حرمین شریفین کے بارے میں	۴۷
۱۳	حضرات صحابہ کرامؓ کے بارے میں	۴۸
۱۴	عام مسلمانوں کے بارے میں	۵۱
۱۵	دشمنان اسلام سے قادیانی فرقہ کے تعلقات	۵۴
۱۶	قادیانیوں سے میل جول کے بارے میں شرعی احکام	۵۷
۱۷	قادیانیت کے خلاف مختلف مکاتبِ فکر کے علماء اور دانشورانِ کے خیالات	۶۰
۱۸	حضرت امام مہدی علیہ الرضوان سے متعلق اسلامی عقیدہ	۶۴
۱۹	حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق اسلامی عقیدہ	۶۷

تقریظ

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت وراہ نمائی کے لئے نبیوں اور پیغمبروں کا جو سلسلہ شروع فرمایا، اس کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے ہوا اور اختتام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی پر ہوا، آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی اور آخری رسول ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صرف نبی اور رسول ماننا ہی کافی نہیں بلکہ آخری نبی تسلیم کرنا بھی شرطِ ایمان ہے، اسی کا نام ''عقیدۂ ختم نبوت'' ہے، اس کے بغیر کوئی شخص مسلمان اور صاحبِ ایمان نہیں ہوسکتا، جیسے ''توحید'' کو مانے بغیر اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی تمام صفات پر ایمان لانے کا دعویٰ بے فیض اور بے فائدہ ہے، بالکل اسی طرح ''عقیدۂ ختمِ نبوت'' کو مانے بغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت ورسالت کی گواہی کا بھی کوئی اعتبار نہیں۔

عقیدۂ ختم نبوت کی اس مسلمہ حقیقت اور حقانیت کے علاوہ اگر کوئی شخص بصیرت ودانائی کے ساتھ اس عقیدۂ کے احسان اور فیضان کو سمجھنے کی مخلصانہ اور منصفانہ کوشش کرے تب بھی وہ اس عقیدہ کا انکار نہیں کر سکے گا اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی جھوٹے مدعی نبوت پر ''ایمان'' لانے کی ہمت وجرأت اس کے اندر ہوگی۔

''عقیدۂ ختم نبوت'' کا سب سے بڑا احسان اور فیضان یہ ہے کہ اس کی وجہ سے دین کے عالمی اور آفاقی ہونے کا تصور ملا، اس لئے کہ گذشتہ انبیاء کرام اپنے اپنے علاقہ اور قوم کیلئے نبی تھے، تو ان کی دعوت بھی اپنے علاقہ اور قوم تک محدود تھی، ان کا پیغام اور مشن عالمی اور آفاقی نہیں ہوا، بر خلاف نبوت محمدی کے کہ: بحیثیت خاتم النبیین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت ورسالت بلالحاظ رنگ ونسل اور علاقہ کے پوری انسانیت کے لئے ہے، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام آفاقی اور عالمی ہوا۔

دوسرے: عقیدۂ ختم نبوت کی وجہ سے دین وشریعت کا کامل ومکمل ہونا بھی معلوم ہوا، اس لئے کہ گذشتہ انبیاء کرام کے دور میں انسانوں کی روحانی حالت اور کیفیت تربیتی مراحل سے گذر رہی تھی، اس لئے ہر نبی کی شریعت کے احکام میں کچھ نہ کچھ کمی بیشی ہوتی رہی، گذشتہ شریعتیں اسلام کا قطعی اور آخری اڈیشن نہیں تھیں، برخلاف آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک عہد کے کہ اس میں انسانوں کی روحانی ضروریات اور تقاضوں کی تکمیل کا سامان ہو چکا تھا، روحانیت ترقی کے بام

عروج پہ پہونچ چکی تھی، اس لئے شریعت محمدی کے بنیادی احکام میں بھی کمی وبیشی کی ضرورت باقی نہ رہی اور اس کے کامل ومکمل ہونے کا اعلان کردیا گیا، اگر رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ گرامی پر سلسلہ نبوت ورسالت کا اختتام نہ ہوتا تو تکمیل دین کا یہ عظیم الشان اعلان بھی نہ ہوتا۔

تیسرے: عقیدۂ ختم نبوت کی وجہ سے دین وشریعت کی حفاظت کا وعدہ ہوا اور اس کے محفوظ ہونے کی ضمانت ملی، اس لئے کہ نبی ﷺ کی بعثت سے پہلے گذشتہ قومیں شرعی احکام اور مذہبی تعلیمات میں من مانی تبدیلیاں کرلیتی تھیں، بعد میں آنے والے پیغمبران تبدیل شدہ احکام کو صحیح اور درست کرتے، لیکن آں حضرت ﷺ چوں کہ آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد کسی کو نبوت وپیغمبری ملنے کا امکان نہیں، اس لئے گذشتہ آسمانی شریعتوں کے برخلاف شریعت محمدی کی حفاظت کا وعدہ فرمایا گیا اور اس میں ردوبدل کے دروازہ کو بند کردیا گیا ــــ غرض یہ کہ عقیدۂ ختم نبوت کے ان نتائج کی روشنی میں بخوبی معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کا آخری نبی ہونا انسانیت پر احسان عظیم ہے۔

اسلام کے دیگر بنیادی عقائد کی طرح عقیدۂ ختم نبوت کے بارے میں بھی شعور وآگاہی اور واقفیت ہر مسلمان کی بنیادی ضرورت ہے، اس لئے کہ ایک مسلمان کے لئے اعمال میں کمی اور کوتاہی اتنی نقصان دہ اور خطرناک نہیں، جتنی کہ عقیدہ کی کج روی اور ایمانیات میں کمزوری ــــ اس پس منظر میں زیرِ نظر کتاب ''ختم نبوت کوئز'' سوال وجواب کے انداز میں ترتیب دی گئی ہے، کتاب کے مرتب محب گرامی مولانا محمد ارشد علی قاسمی زیدت حسناتہ ہیں، کتاب کا مقصد طلبہ ونوجوانوں کو خاص طور پر عصری اداروں میں زیرِ تعلیم طلبہ کو عقیدۂ ختم نبوت اور فتنۂ قادیانیت سے واقف کرانا ہے اور اس موضوع سے متعلق ان کی ذہن سازی کرنا ہے، طلبہ اپنی تعلیم کے بعد معاشرہ کے مختلف میدانوں میں ذمہ دارانہ حیثیت سے اہم اور سرگرم رول ادا کرتے ہیں، اس لئے دورانِ تعلیم مستقبل کی منصوبہ بندی کے لئے ان کی صحیح ذہن سازی حد درجہ ضروری ہے، کتاب میں اسکولوں وکالجوں کے طلبہ کے مزاج کی رعایت اور ان کی ذہنی سطح کا لحاظ رکھتے ہوئے سوالات اور جوابات بنائے گئے ہیں، ان سوالات میں وہ تمام موضوعات شامل ہیں جو عام طور پر قادیانیت کے موضوع پر گفتگو کے دوران پیش آتے ہیں، مثلاً ختم نبوت، حیات مسیح، ظہور مہدی، حالاتِ مرزا وغیرہ، اگر کوئی شخص توجہ کے ساتھ اس کا مطالعہ کرے تو وہ پورے طور پر فتنۂ قادیانیت کو سمجھ سکتا ہے اور اس

فتنہ سے خود بھی محفوظ رہ سکتا ہے اور دوسروں کو بھی بچایا جا سکتا ہے، ان سوالات پر اچھی تیاری کے بعد مختلف مرحلوں میں طلبہ کے درمیان مسابقہ رکھا جائے تو انشاء اللہ اس کے بہتر نتائج ظاہر ہوں گے۔

کتاب کے مرتب فتنہ قادیانیت کے سد باب کے لئے سرگرم، باوقار اور معتبر تنظیم ''مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ آندھرا پردیش'' کے فعال اور متحرک سکریٹری مولانا محمد ارشد علی قاسمی ہیں، مولانا محترم کے شب وروز اور صبح وشام ختم نبوت کے عظیم کام اور کاز کے لئے وقف ہیں، اس موضوع پر انہیں ریاست وبیرون ریاست خطابات کے لئے مدعو کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں تقریر کا بھی خاص ملکہ عطا فرمایا ہے، نوجوانوں کی تربیت وذہن سازی کا بھی اچھا سلیقہ وہنر رکھتے ہیں، اس لئے ختم نبوت کے عنوان سے نوجوانوں کی اچھی تعداد مولانا سے وابستہ ہے، اللہ تعالیٰ مولانا محترم کی ان خدمات کو قبول فرمائے۔

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام کتاب کی اشاعت ہورہی ہے، کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند کی شاخ کی حیثیت سے ''مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ اے پی'' قادیانیت کے تعاقب اور تدارک کے سلسلہ میں سرگرم ہے، دیہاتوں میں مکاتب کا قیام، مساجد کی تعمیر، بیوہ گان، یتامیٰ اور معذورین کے وظائف، قربانی وافطار کا نظم اور موضوع سے متعلق لٹریچر کی نشر واشاعت اور تقسیم مجلس تحفظ ختم نبوت کی اہم اور مستقل خدمات ہیں، الحمدللہ ان خدمات وسرگرمیوں کی وجہ سے بہت سے مقامات پر قادیانی فتنہ کی سرگرمیاں ختم ہوگئیں، متاثرہ مسلمان بھائیوں کو اس فتنہ ارتداد سے توبہ کی توفیق ہوئی، مجلس تحفظ ختم نبوت نے عام مسلمانوں میں اپنی حسنِ کارکردگی کی خاص شناخت وپہچان بنائی اور اس کا کارواں ترقی واستحکام کی راہ پر چل پڑا ہے، خدا کرے کہ اخلاص واستقامت کے زادِراہ کے ساتھ کامیابی کا یہ سفر یوں ہی جاری رہے اور کارواں اپنی منزلِ مقصود کی طرف رواں دواں رہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو لوگوں کے نفع اور ہدایت کا ذریعہ بنائے اور امت مسلمہ کا تعلق دامن نبوت سے باقی رہے، وَاللّٰهُ وَلِيُّ التَّوْفِيْقِ وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ

خالد سیف اللہ رحمانی
جنرل سکریٹری مجلس تحفظ ختم نبوت آندھرا پردیش

۲۹/محرم الحرام ۱۴۳۵ھ
م ۴/ڈسمبر ۲۰۱۳ء

عرضِ مرتب

تاریخ میں اسلام کے خلاف کئی فتنہ پرداز افراد نے مختلف ادوار میں مختلف مقامات پر جنم لیا، ہر ایک نے اپنی بیمار ذہنیت کی وجہ سے یا دشمنانِ اسلام کے آلہ کار کے طور پر اسلام کو نقصان پہنچانے کی سعی لاحاصل کی، لیکن ان کی آرزوئیں ان کے لئے ایک سراب ثابت ہوئیں اور وہ اپنی ناپاک حسرتوں کے ساتھ پیوند خاک ہوگئے، اسلام کی یہ تاریخ رہی ہے کہ اس کے فرزندوں نے ہر دور میں اٹھنے والے فتنوں کا غیرتِ ایمانی اور حمیتِ اسلامی کے ساتھ بھرپور مقابلہ کر کے ان کے ناپاک عزائم کو ملیامیٹ کیا اور ان کے ناموں کو تاریخ کے صفحات کے حوالے کر دیا۔

ان ہی مخالف اسلام فرقوں میں سے ایک بدترین فتنہ ''فتنہ قادیانیت'' ہے، اس فرقہ کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی بدقسمتی سے ہمارے ملک میں پیدا ہوا، اس شخص نے جتنی توہین اسلام اور پیغمبر اسلام اور شعائر اسلام کی ہے، میری دانست میں ماضی میں گذشتہ گمراہ اور باطل فرقوں میں سے کسی فرقہ کے بانی نے نہیں کیا، اس بدباطن شخص نے اُس دور میں اس فرقہ کی بنیاد رکھی جب ہندوستان پر انگریز کا تسلط تھا، اور مسلمان ہندوستان کی آزادی کی لڑائی میں مصروف تھے، برٹش گورنمنٹ مسلم حریت پسندوں سے پریشان تھی کہ کس طرح جنگ آزادی میں مسلمانوں کے جوش وجذبہ کو ختم کیا جائے، اس وقت ملکہ وکٹوریہ کے مشیروں نے اس کو مشورہ دیا کہ مسلمانوں کے سامنے کوئی ایسا بڑا اِشو لا کر کھڑا کیا جائے جو ملک سے زیادہ اہم ہو، ملک سے اہم مسئلہ مذہب ہی ہوسکتا تھا، لہٰذا مشورہ کے تحت مرزا قادیانی کو جھوٹی نبوت کے دعوے کے لئے تیار کیا گیا تاکہ مسلمان ملک کو چھوڑ کر مذہب کو بچانے کی فکر میں لگ جائیں، اس طرح اس فرقہ کا جنم ہوا، دشمنانِ اسلام کے زیر سایہ اس کی پرورش ہوتی رہی اور آج بھی ان کو ان ہی کی سرپرستی حاصل ہے، اسی وجہ سے یہ زندیقوں کا ٹولہ آج تک زندہ ہے۔

یورپ کا مزاج ہے کہ توہین اسلام کے مجرمین کی یہ نہ صرف سرپرستی کرتا ہے بلکہ انھیں اپنی آغوش میں لے کر پرورش بھی کی جاتی ہے، اس کی تازہ مثال سلمان رشدی، تسلیمہ نسرین ہے، جب بھی گستاخانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مسلمان تعاقب کرتے ہیں تو یہ اپنے ملکوں سے فرار ہو کر لندن جا کر آغوشِ مادر میں پناہ لیتے ہیں، اس طرح کے بدباطن افراد کے تعاقب اور مقابلہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے کچھ غیرت ایمانی وحمیت اسلامی رکھنے والے اپنے بندوں کو کھڑا کر دیا تا کہ عام مسلمان ان گستاخوں اور فتنہ پردازوں کے دام فریب کے شکار نہ ہوں۔

نوجوان اور نئی نسل بالخصوص اسکولس اور کالجس کے طلبہ مستقبل کے قائد اور رہنماء ہوتے ہیں، ملک اور معاشرہ کی باگ ڈور ان کے ہاتھوں میں ہوتی ہے، مستقبل میں قائد اور رہنماء کی حیثیت سے ان کی سوچ اور ان کی پالیسی پورے سماج کو متاثر کرتی ہے، طلبہ اور نوجوانوں کی اس خاص اہمیت کی وجہ سے ہر تحریک اور مشن والوں نے ان تک رسائی کو ضروری سمجھا اور ان کی پذیرائی کی طرف خاص توجہ دی ـــــ مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ آندھرا پردیش کا مقصد اور مشن عقیدۂ ختم نبوت کو عام کرنا اور فتنہ قادیانیت کو نیست و نابود کرنا ہے، اس مقصد اور مشن کی تکمیل کے لئے مجلس تحفظ ختم نبوت نے جہاں مختلف انداز اور طریقۂ کار اپنائے ہیں، وہیں اس کو بھی نہایت اہم اور ضروری سمجھا کہ طلبہ و نوجوانوں کو اپنے مشن اور تحریک کا اٹوٹ حصہ بنایا جائے، ختم نبوت اور قادیانیت کے موضوع پر ان کی ذہن سازی کی جائے، ان کی فکری تربیت کی جائے، تا کہ وہ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد جہاں بھی رہیں اس موضوع کے تعلق سے پوری طرح باخبر اور باشعور ہوں، اور ایسی صورت پیش نہ آئے جو عام طور پر اڈمسٹریشن (انتظامیہ) کا حصہ بننے کے بعد پیش آتی ہے، مثلاً اعلیٰ پولیس افسر بننے یا منسٹر ہو جانے کے بعد مسلمان اور قادیانیوں کے مسئلہ سے نمٹنے کی ضرورت پڑتی ہے، اس موقع پر قادیانیت کے مسئلہ کی حقیقت اور نوعیت معلوم نہ ہونے کی وجہ سے وہ کوئی واضح فیصلہ نہیں کر پاتے۔

مجلس تحفظ ختم نبوت کے اس مقصد کے تحت اس حقیر نے ''ختم نبوت کوئز'' کے نام سے

یہ رسالہ ترتیب دیا، اس میں اسکولس وکالجس کے طلبہ کے مزاج اوران کی ذہنی سطح کو سامنے رکھ کرعقیدۂ ختمِ نبوت اورفتنۂ قادیانیت سے متعلق کچھ سوالات اور جوابات بنائے گئے، انشاءاللہ ان سوالات اور جوابات کو لے کر طلبہ وطالبات کے درمیان جب تقریری اورتحریری مسابقے ہوں گے تو اس نہ صرف طلبہ کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ ان کی ذہنی اورفکری تربیت بھی ہوگی، خدا کرے کہ یہ کوشش اپنے مقصد میں بحسن وخوبی کامیاب ہو، دعاء ہے کہ احقر کی یہ حقیر کوشش بارگاہِ الٰہی میں مغفرت کا بہانہ بن جائے اور شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربارِ عالی سے شفاعت کی خیرات مل جائے۔

۲۱؍شعبان ۱۴۳۴ھ
م ۱؍جولائی ۲۰۱۳ء

محمد ارشد علی قاسمی
خادم مجلس تحفظ ختم نبوت

محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سرمایہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے والہانہ عقیدت ومحبت کے واقعات اسلامی تاریخ کا لازوال اور بے مثال سرمایہ ہے، دنیا کی کسی قوم ومذہب کے ماننے والوں کے پاس یہ انمول سرمایہ نہیں ہے، مسلمان اس عظیم سرمایہ پر جتنا بھی فخر وناز کرے کم ہے، آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بے پناہ عشق ومحبت کے واقعات کو پڑھنے اور سننے سے آج بھی ہمارے ایمان کو چاشنی، تازگی، توانائی اور گرمی ملتی ہے، تاریخ گواہ ہے کہ ایک مسلمان جاہل گنوار اور فقیر وکنگال رہنا گوارہ کرسکتا ہے لیکن وہ ایک لمحہ کیلئے بھی عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم سرمایہ سے دستبردار ہونے کیلئے آمادہ نہیں ہوگا۔

عقیدۂ ختمِ نبوت سے متعلق سوالات

(1) سوال : عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب اس بات کو دل سے تسلیم کرنا کہ: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد تا قیامت کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔

(2) سوال : سب سے پہلے اور سب سے آخری نبی کا نام بتلایئے؟

جواب سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔

(3) سوال : عقیدہ ختم نبوت سے متعلق قرآن کریم کی کوئی آیت پیش کیجئے؟

جواب مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ (سورہ احزاب: ۴۰)

ترجمہ: محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(4) سوال : دین اسلام کے مکمل ہونے کا ثبوت قرآن مجید سے دیجئے؟

جواب اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ (سورۃ المائدۃ: ۳)

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا۔

(5) سوال : حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پوری دنیا کے انسانوں کے لئے نبی ہونے کا ثبوت قرآنِ حکیم سے دیجئے؟

جواب قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (سورہ اعراف: ۱۵۸)

ترجمہ (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) آپ کہہ دیجئے اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

(6) سوال : کیا یہ کہنا درست ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبی تو نہیں آئیں گے لیکن رسول آئیں گے؟

جواب بالکل درست نہیں، آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واضح فرمان ہے: میرے بعد نبوت ورسالت دونوں کا سلسلہ ختم ہو چکا، اِنَّ النُّبُوَّةَ وَالرِّسَالَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ۔

(سنن ترمذی، باب ذهبت النبوة وبقیت المبشرات)

(7) سوال : کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد غیر تشریعی نبی (جو صاحب کتاب نہ ہو) آسکتے ہیں؟

جواب نہیں، آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں، بالکل عام ہے اس میں تشریعی اور غیر تشریعی کی کوئی تخصیص نہیں۔

(8) سوال : کیا کوئی شخص عبادت وریاضت کے ذریعہ نبی بن سکتا ہے؟

جواب ہرگز نہیں، اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے نبی بناتا ہے، اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَه۔ (الاعراف)

(9) سوال : نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب نبی ہر پیغمبر کو کہتے ہیں چاہے وہ صاحبِ کتاب ہو یا صاحبِ کتاب نہ ہو، اور رسول صرف صاحبِ کتاب پیغمبر کو کہتے ہیں، جیسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

(10) سوال : نبوت کے ختم ہونے کا ثبوت حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بتلایئے؟

جواب اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔

میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(11) سوال : حضرت آدم علیہ السلام پہلے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہونے کا ثبوت حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دیجئے؟

جواب عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

يَا اَبَا ذَرٍّ اَوَّلُ الْاَنْبِيَاءِ اٰدَمُ وَاٰخِرُهُمْ مُحَمَّدٌ۔ (ختم نبوت کامل: ص232)

(12) سوال : اگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بھی نبوت جاری ہوتی تو کون نبی بنتے؟

جواب خلیفہ دوم سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَوْ کَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَکَانَ عُمَرَ۔ (سنن ترمذی باب ماجاء فی مناقب عمر)

(13) سوال : حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت میں کتنے جھوٹے نبیوں کے پیدا ہونے کی خبر دی ہے؟

جواب عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ سَیَکُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ ثَلَا ثُوْنَ کَذَّابُوْنَ کُلُّھُمْ یَزْعَمُ اَنَّہٗ نَبِیٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں 30/ جھوٹے پیدا ہوں گے جو نبی ہونے کا دعویٰ کریں گے، جب کہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (سنن ترمذی کتاب الفتن باب ماجاء لاتقوم الساعۃ)

(14) سوال : امت مسلمہ میں سب سے پہلا نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا کون تھا؟

جواب اسود عنسی۔

(15) سوال : اسود عنسی کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا حکم دیا؟

جواب قتل کر دینے کا حکم دیا۔

(16) سوال : اسود عنسی کو کس صحابی نے قتل کیا تھا؟

جواب فیروز دیلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(17) سوال : حضرات صحابہ کا سب سے پہلا اجماع کس بات پر ہوا؟

جواب جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ بن حبیب (کذاب) کے خلاف جہاد پر ہوا۔

(18) سوال : کذاب کے کیا معنی ہے؟

جواب بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا۔

(19) سوال : کذاب کیا مسیلمہ کا نام ہے؟

جواب نہیں، یہ مسیلمہ کا لقب ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے کی وجہ سے اس کو دیا ہے۔

(20) سوال : مسیلمہ کذاب کون تھا؟

جواب مسیلمہ کذاب جھوٹی نبوت کا دعویدار تھا۔

(21) سوال : مسیلمہ کذاب نے کس زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب مسیلمہ کذاب نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ کے آخری دور میں نبوت کا دعویٰ کیا۔

(22) سوال : کیا مسیلمہ کذاب کے دعویٰ نبوت کی اطلاع حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی تھی؟

جواب جی ہاں: آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں ہاتھ میں سونے کے کنگن ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھونک ماری تو وہ دونوں کنگن اڑ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس خواب کی تعبیر یوں بیان فرمائی کہ سونے کے ان دو کنگن سے مراد یمامہ کا شخص مسیلمہ ہے اور دوسرا اسود عنسی ہے دونوں نبوت کا دعویٰ کریں گے۔

(23) سوال : مسیلمہ کذاب کس علاقہ کا رہنے والا تھا؟

جواب مسیلمہ کذاب یمامہ کا رہنے والا تھا۔

(24) سوال : مسیلمہ کذاب سے جو جنگ ہوئی اس جنگ کا نام کیا ہے اور وہ کس سنہ میں ہوئی تھی؟

جواب اس جنگ کا نام جنگ یمامہ ہے جو ۱۱ ہجری مطابق ۶۳۲ عیسوی میں ہوئی۔

(25) سوال : نہار الرَّجاَّل کون تھا؟

جواب یہ مسلمان تھا پھر مرتد ہو کر مسیلمہ کذاب کا ماننے والا بن گیا۔

(26) سوال : نہار الرَّجاَّل جب مسلمان تھا تو اس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس کام پر مامور کیا تھا؟

جواب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل یمامہ کو دین اسلام کی تعلیمات سے آگاہ کرانے اور لوگوں کو مسیلمہ کذاب کی پیروی سے روکنے کے لئے بھیجا تھا۔

(27) سوال : یمن جا کر نہار الرجال نے کونسی جھوٹی بات حضور ﷺ کی طرف منسوب کیا؟

جواب یمن کے لوگوں سے کہا: مسیلمہ کذاب حضور ﷺ کے ساتھ نبوت میں شریک ہے۔

(28) سوال : مسیلمہ کذاب کے ماننے والوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب چالیس ہزار تھی۔

(29) سوال : جنگ یمامہ میں مسیلمہ کذاب کے کتنے لوگ جہنم رسید ہوئے؟

جواب پاسبانِ ختمِ نبوت صحابہ کرامؓ کے ہاتھوں مسیلمہ کذاب کی فوج کے 27000 / ہزار لوگ جہنم رسید ہوئے۔

(30) سوال : جنگ یمامہ میں کتنے صحابہ شہید ہوئے تھے؟

جواب 1200 / صحابہ کرام شہید ہوئے تھے۔

(31) سوال : جنگ یمامہ میں کتنے حفاظ صحابہ شہید ہوئے تھے؟

جواب 700 / حفاظ صحابہ شہید ہوئے تھے۔

(32) سوال : جنگ یمامہ میں کتنے بدری صحابہ شہید ہوئے تھے؟

جواب 70 / بدری صحابہ کرام شہید ہوئے تھے۔

(33) سوال : جنگ یمامہ میں کس کو فتح نصیب ہوئی تھی؟

جواب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح نصیب فرمائی۔

(34) سوال : اس صحابی کا نام بتلایئے جن کی تلوار کا وار مسیلمہ کذاب کے سر پر پڑا تھا؟

جواب حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(35) سوال : مسیلمہ کذاب کو واصل جہنم کرنے والے صحابی کا نام بتلائے؟

جواب حضرت وحشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حرب۔

(36) سوال : حضرت وحشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حرب نے مسیلمہ کو قتل کرنے کے بعد کیا جملے کہے تھے؟

جواب حضرت وحشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: ''حالتِ کفر میں ایک مقدس ترین ہستی (حضرت امیر حمزہؓ) کے قتل کے جرم میں جہنم کا مستحق ہو چکا تھا اور حالتِ اسلام میں بدترین انسان (مسیلمہ کذاب) کو اللہ تعالیٰ نے میرے ہاتھوں قتل کروا کر میرے سابقہ جرم کی کسی حد تک تلافی کر دی''

(37) سوال : پہلے شہید ختمِ نبوت کا نام بتلائیے؟

جواب حضرت حبیب بن زید انصاری رضی اللہ عنہما۔

(38) سوال : جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی کا نام بتلائیے؟

جواب حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب۔

(39) سوال : تحفظ ختمِ نبوت کے لئے لڑی گئی جنگ کے سب سے پہلے سپہ سالار کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(40) سوال : اس عورت کا نام کیا ہے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب سجاح بنت حارث۔

(41) سوال : چودہ سو سالہ تاریخ میں جن بدبختوں نے نبوت کا دعویٰ کیا ان میں سے چند کے نام بتلائیے؟

جواب مسیلمہ کذاب۔ اسود عنسی۔ بہاءاللہ۔ مرزا غلام احمد قادیانی۔ صدیق دیندار۔

❁❁❁

کچھ رہے یا نہ رہے پر تمنا ہے امیر
آخری وقت سلامت میرا ایمان رہے

مرزا غلام قادیانی کے حالات

(42) سوال : 19 رصدی عیسوی میں نبوت کا دعویٰ کرنے والے کا نام کیا تھا؟

جواب مرزا غلام احمد قادیانی تھا۔

(43) سوال : مرزا قادیانی کس گھرانے میں پیدا ہوا تھا؟

جواب مسلمان گھرانے میں پیدا ہوا تھا۔

(44) سوال : مرزا قادیانی کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب والد کا نام غلام مرتضیٰ اور والدہ کا نام چراغ بی بی تھا۔

(روحانی خزائن، ج13 ص:162 تا195)

(45) سوال : مرزا غلام احمد قادیانی کہاں پیدا ہوا تھا؟

جواب ہندوستان کے صوبے پنجاب کے ضلع گورداسپور کے قصبہ قادیان میں۔

(46) سوال : مرزا غلام احمد قادیانی کس سنہ میں پیدا ہوا تھا؟

جواب 1839/1840 (روحانی خزائن ج13 ص162 تا195)

(47) سوال : مرزا قادیانی نے کہاں تک تعلیم حاصل کی تھی؟

جواب مختاری تک تعلیم حاصل کی تھی۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول، ص138)

(48) سوال : مرزا قادیانی کس امتحان میں ناکام ہوا؟

جواب مرزا قادیانی مختاری کے امتحان میں فیل ہو گیا تھا۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول، ص138)

(49) سوال : مرزا قادیانی انگریزی پڑھا ہوا تھا یا نہیں؟

جواب مرزا قادیانی نے دو تین انگریزی کتابیں پڑھیں۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول، ص137)

(50) سوال : انگریزی کے استاد کا نام کیا تھا؟

جواب ڈاکٹر امیر شاہ۔ (سیرۃ المہدی، ص 137)

(51) سوال : مرزا قادیانی عربی، فارسی اور قرآن مجید کس سے پڑھی؟

جواب فضل الٰہی، فضل احمد، گل علی شاہ۔ (روحانی خزائن ج 13 ص 162 تا 195)

(52) سوال : مرزا غلام قادیانی ابتدا میں کیا کام کرتا تھا؟

جواب سیالکوٹ کی کچہری میں منشی کا کام کرتا تھا۔ (سیرۃ المہدی جلد اول ص 3)

(53) سوال : منشی گری کی مرزا قادیانی کو کیا تنخواہ ملتی تھی؟

جواب ماہانہ پندرہ روپے۔

(54) سوال : مرزا قادیانی نے کتنے سال تک ملازمت کی؟

جواب مرزا قادیانی نے 1864 سے 1868 تک یعنی چار سال تک ملازمت کی تھی۔

(سیرۃ المہدی جلد اول ص 3)

(55) سوال : مرزا قادیانی ملازمت چھوڑ کر کیا کرتا تھا؟

جواب زمینداری کے کاموں میں مشغول ہو گیا۔

(56) سوال : زمینداری کے علاوہ مرزا قادیانی اور کیا کرتا تھا؟

جواب مذہبی کتابوں کا مطالعہ کرتا تھا۔

❁❁❁

ہر در پہ جھکے سر یہ مری شان نہیں ہے
سامانِ تجارت میرا ایمان نہیں ہے

مرزا غلام قادیانی کے مختلف دعوے

(57) سوال : مرزا قادیانی نے سب سے پہلے کس حیثیت سے اپنا تعارف کروایا؟

جواب مناظر اسلام کی حیثیت سے۔

(58) سوال : مرزا قادیانی کس سے مناظرہ کرتا تھا؟

جواب عیسائیوں اور آریہ سماج کے لوگوں سے۔

(59) سوال : مناظروں کا انجام کیا ہوا؟

جواب اکثر شکست ہوجاتی اور مرزا قادیانی بطور انتقام فریق مخالف کی موت یا قتل کی پیش گوئی کردیتا۔ یہ پیش گوئی بھی جھوٹی ثابت ہوتی، جس سے شکست کا زخم اور گہرا ہوجاتا۔

(60) سوال : 1879 میں مرزا قادیانی نے جس کتاب کے لکھنے کا اعلان کیا اس کا کیا نام تھا؟

جواب براھین احمدیہ۔ (سیرۃ المہدی حصہ دوم ص:151)

(61) سوال : اس کتاب میں مرزا نے کیا لکھنے کا وعدہ اور دعویٰ کیا تھا؟

جواب صداقت اسلام کی تین سو دلیلیں پیش کرے گا۔

(62) سوال : یہ کتاب کتنی جلدوں میں لکھنے کا وعدہ کیا؟

جواب 50/ جلدوں میں۔

(63) سوال : براھین احمدیہ کا انجام کیا ہوا؟

جواب 1880 سے 1884 تک چار جلدیں شائع ہوئیں، اس کے 25 سال بعد 1905 میں حصہ پنجم شائع ہوئی۔ (سیرت المہدی حصہ دوم ص:154)

(64)سوال : مرزا قادیانی تو50 جلدوں میں لکھنے کا وعدہ کیا تھا تو کیا یہ وعدہ پورا ہوا؟

جواب نہیں! مرزا قادیانی نے کہا ''50اور 5 میں صرف ایک صفر کا ہی تو فرق ہے، اس لئے پچاس کا وعدہ پورا ہو گیا'' (روحانی خزائن جلد 21 ص 9)

(نوٹ) آپ کہیں گے کہ چندہ لے کر اس نے تو قوم کو دھوکہ دیا ارے بھائی! نبی سے غداری کرنے والا قوم کے ساتھ کیا کچھ نہیں کرسکتا۔

(65)سوال : براھین احمدیہ میں مرزا نے کیا لکھا؟

جواب اپنی شخصیت کا اشتہار دیا اور جگہ جگہ اپنے ملہم من اللہ اور مامور من اللہ ہونے کا ڈھنڈورا پیٹا۔

(66)سوال : براھین احمدیہ میں مرکزی موضوع کیا تھا؟

جواب الہام کا سلسلہ نہ منقطع ہوا ہے اور نہ ہوگا۔

(67)سوال : مرزا قادیانی کے الہامات میں کیا ہوتا ہے؟

جواب قرآن مجید کی مختلف آیتوں کے غیر مربوط ٹکرے اور بیچ بیچ میں چند حدیثیں درمیان میں مرزا قادیانی کی ہندوستانی عربی کے چند جملے۔

(68)سوال : 1881ء میں مرزا قادیانی کس بات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب یہ دعوی کیا کہ ''خدا نے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ رکھا'' (تذکرہ ص:28)

(69)سوال : 1882ء میں مرزا قادیانی نے کس بات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب مجدد ہونے کا دعوی کیا اور کہا ''خدا تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ سے مجھے خبر دی کہ تو اس صدی کا مجدد ہے'' (روحانی خزائن جلد 13 ص 201)

(70)سوال : 1882ء میں مرزا قادیانی نے مجدد کے علاوہ ایک اور دعویٰ کیا بتلایئے وہ کیا ہے؟

جواب یہ بھی کہا کہ ''میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر آیا ہوں''

(روحانی خزائن ج 18 ص 210)

(71)سوال : 1882ء میں مرزا قادیانی کے تیسرے دعوے کا نام اور الفاظ بتائے؟

جواب نذیر ہونے کا دعویٰ کیا، دعوی کے الفاظ یہ ہیں:

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ آبَآؤُھُمْ۔

ترجمہ خدانے تجھے قرآن سکھلایا تا کہ توان لوگوں کو ڈرائے جن کے باپ دادا ڈرائے نہیں گئے۔ (روحانی خزائن ج،21ص66)

(72)سوال : 1883ء میں مرزا قادیانی نے تین چیزوں کا دعویٰ کیا وہ کیا ہیں؟

جواب یاآدم اسکن انت وزوجك الجنة: اس لفظ سے آدم ہونے کا دعویٰ کیا

یامریم اسکن انت وزوجك الجنة: اس سے مریم ہونے کا دعویٰ کیا

یا احمد اسکن انت وزوجك الجنة: اس سے احمد ہونے کا دعویٰ کیا۔

(روحانی خزائن جلد1ص590)

(73)سوال : 1883میں مرزا قادیانی نے اپنے بے ہودہ دعووں کی وضاحت کس طرح کی ہے؟

جواب یوں کہا''مریم سے ام عیسیٰ مراد نہیں، اور نہ آدم سے آدم ابوالبشر مراد ہے اور نہ احمد سے خاتم الانبیاء مراد ہیں، بلکہ ہر ایک جگہ یہی عاجز مراد ہے''۔(تذکرہ ص:70)

(74)سوال : 1884ء میں مرزا قادیانی نے کس بات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب رسول ہونے کا دعوی کیا، مرزا قادیانی کو الہام ہوا، انی فضلتك علی العالمین قل ارسلت الیکم جمیعاً۔ میں نے تجھ کو تمام جہانوں پر فضیلت دی کہہ میں تم سب کی طرف بھیجا گیا ہوں۔(روحانی خزائن جلد17ص353)

(75)سوال : 1886ء میں کس بات کا دعویٰ کیا اور اس میں کس کی توہین ہوئی ہے؟

جواب توحید و تفرید کا دعویٰ کیا، الہام کے الفاظ ہیں''تو مجھ سے ایسا ہے جیسی میری توحید اور تفرید، تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں''(روحانی خزائن ج17ص431)

(نوٹ) اس الہام میں مرزا قادیانی نے باری تعالیٰ کی توہین کی۔

(76)سوال : مرزا قادیانی نے 1886میں جو کتاب لکھی اس کا نام کیا تھا؟

جواب سرمۂ چشم آریہ۔

(77) سوال : 1890 تک مرزا قادیانی کس بات کا دعویٰ کرتا رہا؟

جواب صرف ملہم من اللہ ہونے کا دعویٰ کرتا رہا۔ (سیرۃ المہدی جلد اول ص 39)

(78) سوال : 24 جنوری 1891 کو مرزا قادیانی کو ایک شخص نے خط لکھا کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ لکھنے والا کون تھا؟

جواب حکیم نور الدین۔

(79) سوال : حکیم نور الدین نے اس خط میں کس چیز کی ترغیب دی؟

جواب مسیح موعود کا دعویٰ کرنے کی۔

(80) سوال : 1891ء میں کس بات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ کیا، اس کے شیطانی الہام کے الفاظ یہ ہیں:
جعلناك المسيح ابن مريم، ہم نے تجھ کو مسیح ابن مریم بنایا۔

(روحانی خزائن: ج 3، ص: 442)

(81) سوال : مسیح موعود کے دعوے سے مرزا قادیانی کیا ثابت کرنا چاہتا ہے؟

جواب یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ مسلمان جس عیسیٰ علیہ السلام کا انتظار کر رہے ہیں ان کا انتقال ہو گیا، جس عیسیٰ کے آنے کا وعدہ کیا گیا اس سے مراد میں ہوں۔

(82) سوال : 1892ء میں کس بات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب کن فیکون ہونے کا دعویٰ کیا،
''**انما امرك اذا اردت شيئاً ان تقول له كن فيكون**''
تیرا کام یہ ہے کہ جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے، تو اس سے کہہ کہ ہو جا، تو وہ ہو جائے گی'' (روحانی خزائن: جلد 21 صفحہ: 124)

(83) سوال : 1894ء میں مرزا نے کن دو چیزوں کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔
خدا نے تجھے بشارت دی اور کہا کہ وہ مسیح موعود اور مہدی مسعود جس کا انتظار کرتے ہیں وہ تو ہے۔ (روحانی خزائن: جلد 8 صفحہ 275)

(84)سوال : 1901ء سے 1908ء تک مرزا کس دعوے پر اٹل رہا؟

جواب ظلی نبی ہونے کے دعویٰ پر اس کے الفاظ یوں ہیں۔

''میں بروزی طور پر آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہوں اور بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں تو پھر کونسا الگ انسان ہوا جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا''۔

(روحانی خزائن: جلد18 صفحہ 212)

(85)سوال : مرزا قادیانی نبوت اور رسالت دونوں میں سے کس چیز کا دعویدار تھا؟

جواب مرزا قادیانی دونوں چیزوں کا دعویٰ کیا۔

مرزا قادیانی کہتا ہے ''میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں، یعنی بھیجا گیا بھی اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی'' (روحانی خزائن: جلد18 صفحہ 211)

(86)سوال : مرزا کے مستقل صاحب شریعت ہونے کا دعوے کا کوئی ثبوت دیجئے؟

جواب مرزا کہتا ہے:

''یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی امت کیلئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب الشریعہ ہو گیا۔ پس اس تعریف کی رو سے ہمارے مخالف ملزم ہیں کیوں کہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی'' (روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 435)

(87)سوال : ان تمام دعوؤں کے برخلاف اپنی حقیقت کے بارے میں خود مرزا قادیانی کا کوئی ایک شعر سنایئے؟

جواب کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

❁❁❁

مرزا غلام قادیانی کے کالے کرتوت

(88) سوال : مرزا قادیانی کو عرف عام میں کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

جواب گاماں کانا۔

(89) سوال : مرزا قادیانی کو اس کے باپ نے اپنی پنشن لینے بھیجا لیکن مرزا قادیانی پنشن کی رقم لے کر بھاگ گیا، بتائیے وہ رقم کتنی تھی؟

جواب سات سو روپیہ۔

(90) سوال : اس غیر محرم عورت کا نام بتائیے جو رات کو مرزا قادیانی کی ٹانگیں دبایا کرتی تھی؟

جواب بھانو۔

(91) سوال : ان غیر محرم عورتوں کے نام بتائیے جو رات کو مرزا قادیانی کے کمرے میں پہرہ دیا کرتی تھیں؟

جواب مائی رسولاں بی بی، اہلیہ بابو شاہ دین، منشیانی۔

(92) سوال : مرزا قادیانی کونسی شراب پیا کرتا تھا؟

جواب ای پلومر کی ٹانک وائن۔

(93) سوال : مرزا قادیانی ریشمی ازار بند (ناڑا) استعمال کرتا تھا، کیوں؟

جواب کیونکہ سوتی ناڑے میں گھیٹی پڑ جاتی تھی اور پیشاب کپڑوں میں نکل جاتا تھا۔

(94) سوال : مرزا قادیانی کا نائٹ ڈریس کا نام بتلایئے؟

جواب غرارہ۔

(95)سوال : مرزا قادیانی رات کو سوتے وقت غرارہ کیوں پہنا کرتا تھا؟

جواب تا کہ پیشاب کرنے میں سہولت رہے۔

(96)سوال : مرزا قادیانی گھر کی ساری چابیاں اکٹھی کر کے کہاں رکھتا تھا؟

جواب ناڑے کے ساتھ باندھ لیتا تھا۔

(97)سوال : گھر والوں کو دور ہی سے مرزا قادیانی کی آمد کا پتہ کیسے چل جاتا تھا؟

جواب کیونکہ مرزا قادیانی سارے گھر کی چابیاں اکٹھی کر کے ناڑے کے ساتھ باندھ لیتا تھا اور جب وہ چلتا تھا تو چابیوں کے آپس میں ٹکرانے سے چھن چھن کی میوزک پیدا ہوتی تھی اور یہ میوزک بتاتی تھی کہ مرزا آ رہا ہے۔

(98)سوال : مرزا قادیانی جوتی کیسے پہنا کرتا تھا؟

جواب دائیں پاؤں کی بائیں میں اور بائیں پاؤں کی دائیں میں۔

(99)سوال : مرزا قادیانی کی سیاہی (اینک) کی دوات کیسی تھی؟

جواب پرانے جوتے کی دوات بنا رکھی تھی۔

(100)سوال : مرزا قادیانی صدری/کوٹ کے بٹن کیسے لگاتا تھا؟ لگا کر دکھائیں؟

جواب اوپر والا بٹن نیچے والے کاج میں اور نیچے والا بٹن اوپر والے کاج میں۔

(101)سوال : مرزا قادیانی سر کو تیل کیسے لگاتا تھا؟

جواب سر پر تیل لگانے کے بعد ہاتھوں کو جو تیل لگا رہتا اسے کپڑوں پر مل کر ہاتھ صاف کر لیتا۔

(102)سوال : مرزا قادیانی روٹی کیسے کھایا کرتا تھا؟

جواب پہلے نوالہ توڑ کر منہ میں ڈال کر چباتا اور انگلی سالن میں ڈبو کر زبان پر لگاتا۔

(103)سوال : مرزا قادیانی کھانا کھاتے ہوئے روٹی سے کیا سلوک کرتا تھا؟

جواب: روٹی کھاتا جاتا تھا اور ساتھ ساتھ روٹی کے چھوٹے چھوٹے بورے بناتا جاتا، جب روٹی کھا کر اٹھتا تو سامنے روٹی کے چوروں کا ایک ڈھیر پڑا ہوتا تھا، اتنی روٹی کھاتا نہیں تھا جتنی برباد کرتا تھا۔

(104)سوال : مرزا قادیانی کو دن رات میں کتنی مرتبہ پیشاب آتا تھا؟

جواب: مرزا قادیانی نے خود کہا کہ میں ایک دائم المرایض آدمی ہوں، بسا اوقات سو سو دفعہ رات دن میں پیشاب آتا ہے۔

(105)سوال : مرزا قادیانی کے بارے میں گڑ اور مٹی کے ڈھیلوں والا لطیفہ سنائیے؟

جواب: مرزا قادیانی کو پیشاب بہت آتا تھا، اس لئے ایک جیب میں مٹی کے ڈھیلے رکھا کرتا تھا، اس کے علاوہ اسے میٹھا کھانے کا بھی شوق تھا، اس لئے دوسری جیب میں گڑ کے ڈلے رکھا کرتا تھا، اکثر گڑ کے ڈلوں سے طہارت لیتا تھا اور مٹی کے ڈھیلے منہ میں ڈال لیتا تھا۔

(106)سوال : مرزا قادیانی کی آنکھیں ہمیشہ کیسی رہتی تھیں؟

جواب: مرزا قادیانی کی آنکھیں ہمیشہ نیم بند رہتی تھیں۔

(107)سوال : مرزا قادیانی کتنی زکوۃ دیتا تھا؟

جواب: مرزا قادیانی بہت زیادہ مالدار ہونے کے باوجود ساری زندگی کبھی زکوۃ نہیں دی، وہ زکوۃ کیوں دیتا، اس نے تو دولت کے حصول کے لیے انگریز کے ہاتھوں اپنا ایمان بیچ دیا تھا۔

(108)سوال : مرزا قادیانی کی پہلی بیوی کا کیا نام تھا؟

جواب: حرمت بی بی عرف پھجے دی ماں۔

(109)سوال : مرزا قادیانی نے اپنی پہلی بیوی ''پھجےّ دی ماں'' کو طلاق کیوں دی؟

جواب نئی نویلی دلہن، نصرت جہاں بیگم کے کہنے پر۔

(110)سوال : مرزا قادیانی کی پہلی بیوی سے کتنی اولاد تھی؟

جواب دو لڑکے تھے، مرزا سلطان احمد، مرزا فضل احمد۔

(111)سوال : پہلی بیوی کی اولاد نے مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کو قبول کیا یا نہیں؟

جواب دونوں نے بھی قبول نہیں کیا۔

(112)سوال : مرزا قادیانی نے اس کو نہ ماننے والوں کو کیا کہا؟

جواب کنجریوں (زانیوں) کی اولاد کہا۔

(113)سوال : کیا مرزا قادیانی کنجری (زانی) ہے؟

جواب جی ہاں: مرزا قادیانی اپنے بیان کے مطابق کنجری ہے، اس لئے کے اس کے دونوں بیٹے اس پر ایمان نہیں لائے۔

(114)سوال : مرزا قادیانی کا وہ کونسا بیٹا تھا جس کو مرزا قادیانی نے عاق کر دیا؟

جواب مرزا سلطان احمد۔

(115)سوال : مرزا قادیانی کا وہ کونسا لڑکا تھا جس کی مرزا نے نماز جنازہ نہیں پڑھا؟

جواب مرزا فضل احمد۔

(116)سوال : مرزا قادیانی کی کوئی دو دماغی بیماریوں کے نام بتائیے؟

جواب مراق اور ہسٹیریا۔

(117)سوال : مرزا قادیانی کی موت کس بیماری سے ہوئی؟

جواب ہیضہ۔

(118) سوال : مرزا قادیانی کے نام نہاد خلفاء کے نام بتلائیے؟

جواب حکیم نور الدین بھیروی، مرزا بشیر الدین محمود، مرزا ناصر احمد، مرزا طاہر احمد، مرزا مسرور احمد۔

(119) سوال : مرزا قادیانی کی لکھی ہوئی چند مشہور کتابوں کے نام بتلائیے؟

جواب براہین احمدیہ، توضیح المرام، ازالہ اوہام، کشتی نوح۔

(120) سوال : مرزا قادیانی کے بیٹوں میں سے کس نے اُس کی زندگی پر کتاب لکھی؟

جواب بشیر احمد ایم اے نے مرزا قادیانی کی زندگی پر سیرۃ المہدی نامی کتاب لکھی۔

(121) سوال : مرزا قادیانی کی بکواس کو قادیانیوں نے کس نام سے کتنی جلدوں میں جمع کیا ہے؟

جواب ملفوظات کے نام سے پانچ جلدوں میں جمع کیا۔

❁❁❁

مرزا قادیانی کے پگڑی باندھنے پر!

دستار کی ہر تار کی تحقیق ہے لازم
ہر صاحبِ دستار معزز نہیں ہوتا

مرزا قادیانی کی جھوٹی پیشین گوئیاں

(122) سوال : 1893ء میں مرزا قادیانی نے کس سے مناظرہ کیا تھا؟

جواب عیسائی مناظر عبداللہ آتھم سے۔ (روحانی خزائن جلد 6 ص 291 تا 293)

(123) سوال : مناظرہ کتنے دن کا تھا؟

جواب پندرہ دن کا تھا۔ (روحانی خزائن جلد 6 ص 83)

(124) سوال : مناظرہ کا نتیجہ کیا نکلا۔

جواب مرزا قادیانی کو شکستِ فاش ہوئی۔

(125) سوال : شکست کے بعد مرزا قادیانی نے کس بات کی پیشن گوئی کی تھی؟

جواب عبداللہ آتھم کے بارے میں کہا کہ جتنے دن مناظرہ ہوتا رہا اتنے مہینوں کے اندر اندر وہ ہاویہ (جہنم) میں جا گرے گا، ہلاک ہو جائے گا اور اگر وہ زندہ رہ جائے گا تو میں جھوٹا ثابت ہوں گا۔ (روحانی خزائن جلد 6 ص 291 تا ص 293)

(126) سوال : پیشن گوئی کی تاریخ کب سے کب تک کی تھی؟

جواب 5 جون 1893ء سے 5 ستمبر 1894ء تک جملہ: (15 / ماہ)۔

(روحانی خزائن جلد 6 ص 292)

(127) سوال : 5 ستمبر 1894 کو کیا ہوا؟ کیا عبداللہ آتھم کی موت ہو گئی؟

جواب عبداللہ آتھم کا بال بھی بیکا نہیں ہوا بلکہ یہ عیسائی مناظر اس تاریخ کے بعد بھی زندہ رہا۔

(128) سوال : پیشن گوئی غلط ثابت ہونے کے بعد عیسائیوں نے کیا کیا؟

جواب خوب جشن منایا اپنے پادری عبداللہ آتھم کو ہاتھی پر بیٹھا کر فتح کا زبردست جلوس نکالا، مرزا قادیانی کا پتلہ بنا کر مصنوعی پھانسی دی اور مرزا قادیانی کے پتلے کو نذرِ آتش کیا۔

(129) سوال : عیسائی پادری عبداللہ آتھم کی موت کے لئے مرزا قادیانی نے کس سے جھاڑ پھونک کروایا تھا؟

جواب عبداللہ سنوری اور میاں حامد علی سے۔ (سیرۃ المہدی جلد اول ص 178)

(130) سوال : کیا جھاڑ پھونک کروایا تھا؟

جواب ایک چھوٹا سا وظیفہ جس کو دونوں سے رات بھر چنوں پر پڑھوایا۔

(131) سوال : چنوں پر وظیفہ پڑھوا کر مرزا قادیانی نے کیا کیا؟

جواب وظیفہ پڑھنے والے اپنے مریدین سے کہا ان چنوں کو ویران کنویں میں ڈال کر پلٹ کر دیکھے بغیر تیزی کے ساتھ لوٹ کر آجاؤ۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول ص 178)

(132) سوال : 5 ستمبر 1894ء کو مرزا قادیانی کے گھر میں کیا حال تھا؟

جواب مرزا قادیانی کا بیٹا بشیر الدین محمود کہتا ہے کہ میں نے تو محرم کا ماتم بھی اتنا سخت نہیں دیکھا۔ (اخبار الفضل 20 جولائی 1965)

(133) سوال : 5 ستمبر 1894ء کو مرزا قادیانی کے گھر کون لوگ جمع ہوئے تھے اور کیا کر رہے تھے؟

جواب نوجوان اکھٹے تھے، مرزا قادیانی دعا میں مشغول تھا، نوجوان ماتم اور نوحہ کرتے جاتے اور روتے جاتے، رونے کی وجہ سے ان کی چیخیں سو سو گز تک سنی جاتی تھیں۔

(134) سوال : 5 ستمبر 1894ء کو اصولاً کس کے گھر میں ماتم برپا ہونا چاہیے تھا؟

جواب عبداللہ آتھم کے۔

(135) سوال : آسمانی نکاح کے نام پر مرزا قادیانی نے کس لڑکی سے نکاح کرنے کے لئے جان توڑ کوشش کی؟

جواب محمدی بیگم۔

(136) سوال : محمدی بیگم کون تھیں؟

جواب مرزا قادیانی ہی کے ایک قریبی رشتہ دار مرزا احمد بیگ کی لڑکی تھی۔
(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 157)

(137)سوال : محمدی بیگم سے نکاح کی کوشش کے وقت مرزا قادیانی اور خود محمدی بیگم کی کیا عمر تھی؟

جواب خود مرزا قادیانی کے بقول اس وقت محمدی بیگم کی عمر صرف ۹ رسال تھی اور مرزا قادیانی کی عمر ۴۸ رسال تھی۔ (مجموعہ اشتہارات/160)

(138)سوال : مرزا احمد بیگ کے لڑکی دینے سے انکار پر مرزا نے کیا کیا؟

جواب پہلے مرزا احمد بیگ کو ڈرایا دھمکایا پھر وہ نہ مانے تو عاجزی اور منت سماجت کرنے لگا اس کے باوجود بھی محمدی بیگم کے والد تیار نہیں ہوئے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 157)

(139)سوال : محمدی بیگم کا نکاح مرزا قادیانی سے ہوا یا کسی اور سے؟

جواب محمدی بیگم کے والد نے اپنی لڑکی کا نکاح مرزا سلطان محمد سے کر دیا۔

(تبلیغ رسالت جلد دوم ص 9)

(140)سوال : محمدی بیگم سے نکاح نہ ہونے پر مرزا قادیانی نے اس کے شوہر اور والد کے بارے میں کیا پیشین گوئی کی؟

جواب محمدی بیگم کے شوہر مرزا سلطان محمد کا ڈھائی سال اور محمدی بیگم کے والد مرزا احمد بیگ کا تین سال کے اندر انتقال ہو جائے گا۔ (تذکرہ ص 158)

(141)سوال : محمدی بیگم کے شوہر کے بارے میں مرزا قادیانی کی پیشین گوئی کا کیا انجام ہوا؟

جواب کذاب مرزا قادیانی 1908 میں محمدی بیگم سے نکاح کی حسرت لے کر مر گیا لیکن مرزا سلطان محمد 1948 میں وفات پائی۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول ص 9)

(142)سوال : محمدی بیگم کب تک باحیات تھیں؟

جواب 19 نومبر 1966ء کو لاہور پاکستان میں بحالت اسلام قادیانیوں کا منہ چڑاتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوئیں۔ (ردقادیانیت کے زرین اصول ص:105)

(143)سوال : کیا آپ مولانا ثناءاللہ امرتسری کو جانتے ہیں کہ وہ کون تھے؟

جواب مولانا ثناءاللہ امرتسری معروف عالمِ دین اور مشہور مناظر تھے۔

(144) سوال : مولانا ثناء اللہ امرتسری کس کے شاگرد تھے؟

جواب حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندیؒ کے۔

(145) سوال : مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ نے کس سے مناظرہ کیا ہے؟

جواب جھوٹا نبی جعلی مسیح، مرزا غلام احمد قادیانی سے۔

(146) سوال : مرزا قادیانی نے مولانا ثناء اللہ امرتسری سے تنگ آ کر کیا دعا کی؟

جواب مرزا قادیانی نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں دعاء کی: اے اللہ میں تیری جناب میں ملتجی ہوں کہ مجھ میں اور ثناء اللہ میں سچا فیصلہ فرما اور جو تیری نگاہ میں درحقیقت مفتری اور کذاب ہے اس کو صادق کی زندگی میں ہی اٹھا لے اور نہایت سخت آفت میں جو موت کے برابر ہو۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 578-579)

(147) سوال : مولانا ثناء اللہ امرتسری اور اپنے درمیان فیصلہ کی دعا کرنے کے بعد کیا ہوا؟

جواب دعا کی اشاعت کے ٹھیک ایک سال ایک ماہ ۱۱/ دن بعد 26 مئی 1908 کو مرزا قادیانی مرض ہیضہ میں مبتلا ہو کر لاہور (پاکستان) میں مر گیا۔

(سیرۃ المہدی جلد اول ص 11)

(148) سوال : مرزا قادیانی کی منہ مانگی موت کے بعد مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کتنے سال زندہ رہے؟

جواب چالیس سال تک زندہ رہے اور قادیانیوں کا منہ چڑاتے ہوئے مرزا کے جھوٹے ہونے کا اعلان کرتے رہے۔ (ردقادیانیت کے زرین اصول ص 105)

(149) سوال : مرزا نے اپنی موت کی جگہ کے متعلق کیا پیشین گوئی کی تھی؟

جواب مرزا قادیانی نے کہا تھا: ''ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں''۔

(تذکرہ ص 503، 13 جنوری 1906)

(150) سوال : کیا مرزا قادیانی اپنی پیشین گوئی کے مطابق مکہ یا مدینہ میں مرا؟

جواب نہیں! لاہور میں مرا، قادیان میں اس کی سمادھی ہے۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول ص 16)

❁❁❁

مرزا قادیانی کی جھوٹی باتیں

مرزا قادیانی کی زندگی کا ہر ورق، ہر عمل اور ہر پہلو سے اس کا اپنے دعوؤں میں جھوٹا ثابت ہونا سورج کی روشنی سے زیادہ واضح ہے، سب سے پہلے مرزا قادیانی کی وہ جملے پڑھیے، جو اس نے جھوٹ کے بارے میں کہا ہے اس کے بعد فیصلہ کیجئے کہ مرزا قادیانی، خود کیا تھا۔

۱ مرزا نے کہا...... جھوٹ بولنا مرتد سے بدتر ہونے سے کم نہیں۔
(روحانی خزائن جلد 17 ص 56)

۲ جھوٹ بولنے سے بدتر دنیا میں اور کوئی برا کام نہیں۔
(روحانی خزائن جلد 22 ص 459)

۳ جھوٹ بولنا گوہ (پاخانہ) کھانا ایک برابر ہے۔
(روحانی خزائن جلد 22 ص 215)

۴ وہ کنجر جو ولدِ زنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے ہوئے شرماتے ہیں۔
(روحانی خزائن جلد 2 ص 386)

یہ خود مرزا قادیانی کی تحریریں جھوٹ بولنے والوں کے متعلق، اب دیکھئے!! مرزا اپنے بچھائے ہوئے جال میں کس طرح پھنستا ہے۔

(151) سوال : مرزا قادیانی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کے انتقال کے بارے میں کیا جھوٹی بات کہی؟

جواب مرزا قادیانی کہتا ہے: ''تاریخ دیکھو، کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی ایک یتیم لڑکا تھا جس کا باپ پیدائش سے چند دن بعد فوت ہو گیا'' (روحانی خزائن: جلد 23 صفحہ 465)
مرزا قادیانی کی یہ بات سراسر غلط ہے، اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کا انتقال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش سے پہلے ہی ہو گیا تھا، اس سے ثابت ہوا کہ مرزا جھوٹا ہی نہیں بلکہ جاہل بھی تھا۔

(152) سوال : حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نرینہ اولاد کے سلسلہ میں مرزا کی جھوٹ اور جہالت کی مثال پیش کیجئے؟

جواب مرزا قادیانی کہتا ہے: ''تاریخ داں جانتے ہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے گھر گیارہ لڑکے پیدا ہوئے تھے اور سب کے سب فوت ہو گئے تھے''
(خزائن: ج23، ص299)

یہ بھی مرزا کے جاہل ہونے کا ثبوت ہے جبکہ حضورؐ کی کل اولاد 11 نہیں تھی۔

(153) سوال : حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادیوں کی تعداد سے متعلق مرزا قادیانی نے کیا جھوٹ کہا؟

جواب مرزا قادیانی کہتا ہے: ''دیکھو ہمارے پیغمبرِ خدا کے ہاں، 12 لڑکیاں ہوئیں، آپ نے کبھی نہیں کہا کہ لڑکا کیوں نہیں ہوا'' (ملفوظات مرزا: ج6 ص57)

جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادیوں کی تعداد 12 نہیں 4 تھی۔

(154) سوال : حضرت عیسیٰؑ کی جائے وفات سے متعلق مرزا قادیانی نے کتنے جھوٹ بولے ہیں؟

جواب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے وفات کے بارے میں مرزا قادیانی نے تین جھوٹ بولے ہیں:

ا ''یہ تو سچ ہے کہ مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہو گیا''۔
(روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 353)

۲ ''بعد اس کے کہ مسیح اس زمین سے پوشیدہ طور پر بھاگ کہ کشمیر کی طرف گیا اور وہیں فوت ہوا'' (روحانی خزائن: جلد 19 صفحہ 57)

۳ بہر حال ماننا پڑا کہ حضرت عیسیٰؑ بھی وفات پا گئے ہیں اور لطف تو یہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی بلاد شام میں قبر موجود ہے۔ (روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 296)

❁ ❁ ❁

مرزا قادیانی کی متضاد باتیں

(155) سوال : خدا تعالیٰ کی ذات کے سلسلہ میں مرزا قادیانی کی دو متضاد باتیں کیا ہیں؟

جواب **پہلا قول:** ''خدا کبھی معطل نہیں ہوگا، ہمیشہ خالق، ہمیشہ رزاق، ہمیشہ رب، ہمیشہ رحمن، ہمیشہ رحیم ہے اور رہے گا''۔

(ملفوظات ج4،ص 347، حاشیہ: بحوالہ قادیانیت کے دو چہرے)

دوسرا قول: ''نئی زندگی ان ہی کو ملتی ہے جن کا خدا نیا ہو، یقین نیا ہو، نشان نئے ہوں''۔ (تریاق القلوب، روحانی خزائن، ج15 ص 497)

تجزیہ قادیانیوں کو نیا خدا مبارک ہو، معلوم ہوتا ہے کہ یہی نیا خدا مرزا قادیانی کی طرف وحی بھیجتا تھا اور کبھی کبھی مرزا قادیانی سے اظہار رجولیت بھی کر لیتا تھا۔

(156) سوال : نبوت ختم ہونے اور نبوت جاری رہنے سے متعلق مرزا کے دو متضاد اقوال کیا ہیں؟

جواب **پہلا قول:** ''میں نبوت کا مدعی نہیں بلکہ ایسے مدعی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں''۔ (روحانی خزائن، ج18 ص 212، بحوالہ قادیانیت کے دو چہرے)

دوسرا قول: ''اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو پس اس بناء پر میں امتی بھی ہو اور نبی بھی''۔ (روحانی خزائن، ج20 ص 412)

(157) سوال : وحی کا سلسلہ ختم ہو جانے اور وحی کے جاری رہنے کے متعلق مرزا قادیانی کی دو متضاد باتیں کیا ہیں؟

جواب **پہلا قول:** ''اے لوگو! اے مسلمانوں کی ذریت کہلانے والو! دشمن قرآن نہ بنو اور خاتم النبین کے بعد وحی نبوت کا نیا سلسلہ جاری نہ کرو اور اس خدا سے شرم کرو جس کے سامنے حاضر کئے جاؤ گئے''۔ (آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن، ج4 ص 335)

دوسرا قول: ''مجھے اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے جیسا کہ توریت اور انجیل اور قرآن کریم پر''۔ (روحانی خزائن ج4 ص313)

(158) سوال : نبی پر وحی کے نازل ہونے کے سلسلہ میں مرزا قادیانی کی دو متضاد باتیں کیا ہیں؟

جواب **پہلا قول:** ''اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اجتہادی غلطی بھی درحقیقت وحی کی غلطی ہے''۔

(روحانی خزائن ج5 ص353)

دوسرا قول: ''مگر خدا کی وحی میں غلطی نہیں ہوتی ہاں اس کے سمجھنے میں اگر احکام شریعت کے متعلق نہ ہو کسی نبی سے غلطی ہو سکتی ہے''۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن ج22 ص573)

(159) سوال : صحابہ کرام کے بارے میں مرزا قادیانی کی دو متضاد باتیں کیا ہیں؟

جواب **پہلا قول:** ''صحابہ کی تو وہ پاک جماعت تھی جس کی تعریف میں قرآن شریف بھرا پڑا ہے''۔ (ملفوظات، ج1 ص43 بحوالہ قادیانیت کے دو چہرے)

دوسرا قول: ''حق بات یہ بات کہ ابن مسعود ایک معمولی انسان تھا''۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، ج19، ص127)

(160) سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے والد ہونے اور نہ ہونے سے متعلق مرزا قادیانی نے دو متضاد باتیں کہیں وہ کیا ہیں؟

جواب **پہلا قول:** ''حضرت مسیح ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس کی مدت تک نجاری کا کام بھی کرتے رہے''۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن ج3، ص254)

دوسرا قول: ''خدا نے مسیح کو بن باپ پیدا کیا تھا''۔ (البشریٰ، ج2 ص68)

(161)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے متعلق مرزا قادیانی کی دوغلی باتیں کیا ہیں؟

جواب **پہلا قول:** ''ہاں تیرھویں صدی کے اختتام پر مسیح موعود کا آنا ایک اجماعی عقیدہ معلوم ہوتا ہے''۔(روحانی خزائن، ج3ص189،بحوالہ قادیانیت کے دو چہرے)

دوسرا قول: ''کیا ان احادیث پر اجماع ثابت ہوسکتا ہے کہ مسیح آ کر جنگلوں میں خنزیروں کا شکار کھیلتا پھرے گا''۔(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، ج3ص326)

(162)سوال : انبیاء کی پیشن گوئی کے متعلق مرزا قادیانی نے دو متضاد باتیں کہیں کیا آپ وہ جانتے ہیں؟

جواب **پہلا قول:** ''ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیش گوئیاں ٹل جائیں''

(روحانی خزائن، ج19ص5)

دوسرا قول: ''ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین پیش گوئیاں صاف صاف جھوٹی نکلیں اور آج کون زمین پر ہے جو اس عقدہ کو حل کر سکے''(اعجاز احمدی، روحانی خزائن، ج19ص121)

(163)سوال : انبیاء کی تحقیر سے متعلق مرزا قادیانی کا دوغلہ پن واضح کیجئے؟

جواب **پہلا قول:** ''اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا فرض ہے''۔

(روحانی خزائن، ج23ص390)

دوسرا قول: ''پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا''۔(روحانی خزائن، ج21ص99،بحوالہ قادیانیت کے دو چہرے)

❁❁❁

مرزا قادیانی کی گستاخانہ تحریریں اللہ تعالیٰ کے بارے میں

(164) سوال : کیا مرزا قادیانی نے خدا ہونے کا دعویٰ بھی کیا تھا؟

جواب: جی ہاں! مرزا قادیانی نے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں''۔ (روحانی خزائن، ج5 ص564)

(165) سوال : قاضی یار محمد قادیانی نے اللہ تعالیٰ کی توہین سے متعلق مرزا قادیانی کی کس بات کو نقل کیا؟

جواب: ''حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا''۔

(اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر 34، بحوالہ ثبوت حاضر ہے)

(166) سوال : مرزا قادیانی کے وہ توہین آمیز جملے سنائیے جس میں خدا تعالیٰ کی ذات کے لئے چور کے الفاظ استعمال کیے؟

جواب: ''وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے، وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آوں گا''۔

(روحانی خزائن جلد 20 ص:396)

(167)سوال : قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی یہ شان بیان کی گئی کہ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اس کے برخلاف مرزا قادیانی نے کیا کہا؟

جواب اللہ تعالیٰ نے مرزا قادیانی سے کہا: ''میں نماز پڑھوں گا اور روزہ رکھوں گا، جاگتا ہوں اور سوتا ہوں'' (نعوذ باللہ)۔

(البشریٰ، جلد دوم، ص79، مجموعہ الہامات بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ)

(168)سوال : خدا تعالیٰ کی ذات اولاد سے پاک ہے اسکے برخلاف مرزا قادیانی نے کیا کہا؟

جواب ''اللہ تعالیٰ نے مجھ سے کہا: اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِیْ تو میرے نزدیک اولاد کے درجہ میں ہے'' (روحانی خزائن، ج17 ص452)

❁❁❁

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں

(169) سوال : قادیانیوں کے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی کیا ہے؟

جواب اللہ کا نبی اور رسول (نعوذ باللہ)

(170) سوال : قادیانی مرزا قادیانی کی بیوی کو کیا کہتے ہیں؟

جواب ام المومنین (نعوذ باللہ)۔

(171) سوال : قادیانی مرزا قادیانی کی بیٹی کو کیا کہتے ہیں؟

جواب سیدۃ النساء۔

(172) سوال : قادیانی مرزا قادیانی کی باتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب احادیث۔

(173) سوال : قادیانی مرزا قادیانی کے خاندان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب اہل بیت۔

(174) سوال : قادیانی جب کلمہ پڑھتے ہیں تو کلمہ میں محمد رسول اللہ سے کس کو مراد لیتے ہیں؟

جواب مرزا غلام احمد قادیانی کو، کیوں کہ قادیانی عقیدہ کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دینِ اسلام کی تبلیغ کے لئے دوبارہ اس دنیا میں (نعوذ باللہ) مرزا قادیانی کی شکل میں تشریف لائے ہیں۔

(175) سوال : کیا قادیانیوں کے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہیں یا الگ الگ؟

جواب مرزا خود کہتا تھا: ''میرا وجود محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود بن گیا، جس نے مجھ کو اور مصطفی کو الگ الگ سمجھا اس نے مجھے نہ پہچانا نہ دیکھا''۔ (روحانی خزائن، ج16 ص258/259)

(176) سوال : الگ کلمہ پڑھنے کا مطالبہ کریں تو قادیانی کیا جواب دیتے ہیں؟

جواب قادیانیوں کا جواب یہ ہے: ''اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو نئے کلمہ کی ضرورت پیش آتی، جب محمد ہی دوبارہ تشریف لائے ہیں تو کلمہ میں تبدیلی کی ضرورت کیا ہے''۔ (کلمۃ الفصل، ص156، بحوالہ ثبوت حاضر ہیں)

(177) سوال : قادیانی، کیا مرزا قادیانی کو عین محمد سمجھتے ہیں؟

جواب قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ ''مسیح موعود (مرزا قادیانی) درحقیقت محمد اور عین محمد ہیں اور آپ میں اور آنحضرت ﷺ میں باعتبار نام، کام اور مقام کے کوئی دوئی یا مغائرت نہیں۔ (اخبار الفضل قادیان یکم جنوری ۱۹۱۶ء بحوالہ علمی محاسبہ ص:258)

(178) سوال : مرزا قادیانی کے درباری شاعر قاضی اکمل قادیانی کے وہ اشعار سنائیے جس میں رسول اللہ ﷺ کی توہین کی گئی؟

جواب
محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھئے قادیان میں

(اخبار بدر قادیان ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

(179) سوال : کیا قادیانی محمد رسول اللہ ﷺ کی دوبارہ بعثت (تشریف آوری) کا عقیدہ رکھتے ہیں؟

جواب جی ہاں: مرزا قادیانی کے بیٹے نے کہا، ''آں حضرت ﷺ کے دو بعثت ہیں یا بہ تبدیل الفاظ یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک [اور مرتبہ] بروزی رنگ میں آں حضرت ﷺ کا دوبارہ آنا دنیا میں وعدہ دیا گیا جو مسیح موعود اور مہدی موعود (مرزا قادیانی) کے ظہور سے پورا ہو...... جیسا کہ مومن کیلئے دوسرے احکام الٰہی پر ایمان لانا فرض ہے ایسا ہی اس بات پر ایمان لانا بھی فرض ہے کہ آں حضرت ﷺ کے دو بعثت ہیں''

(اخبار الفضل، مورخہ ۲۴ر جنوری ۱۹۳۱ء، بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص:261)

(180) سوال : کیا قرآن وحدیث میں رسول اللہ ﷺ کی بعثت ثانیہ کا کہیں تذکرہ ہے؟

جواب نہیں! بلکہ بعثت ثانیہ کا عقیدہ رکھنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

(181) سوال : مرزا غلام احمد قادیانی کے وہ الفاظ کیا ہیں جس میں اس نے اپنے آپ کو محمد ﷺ کہا ہے؟

جواب میں محمد، احمد اور مصطفیٰ ہوں۔ (خطبہ الہامیہ ص 171، روحانی خزائن، ج16 ص 258)

(182)سوال : قرآن کریم کی کس آیت سے مرزا قادیانی خود کو محمد رسول اللہ ثابت کرنے کی کوشش کیا؟

جواب: سورہ فتح کی آیت مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ أَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ ، مرزا قادیانی نے کہا اس وحی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔(ایک غلطی کا ازالہ، روحانی خزائن، ج18 ص207)

(183)سوال : مرزا بشیر الدین محمود نے کن الفاظ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کی ہے؟

جواب: اس شخص نے کہا ''ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتی کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے''

(اخبار الفضل قادیان، نمبر5، ج10، 17 جولائی 1922ء)

(184)سوال : مسلمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول مدنی کہتے ہیں، بتایئے اس کے مقابلہ میں قادیانی مرزا کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: رسول قدنی۔

(185)سوال : مرزا قادیانی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس بات کا الزام لگایا؟

جواب: اس نے کہا'' آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ خنزیر کی چربی اس میں پڑتی ہے''۔

(مرزا کا مکتوب، اخبار الفضل قادیان، 22 فروری 1924ء)

(186)سوال : مرزا قادیانی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس چیز کے مکمل نہ کرنے کا الزام لگایا؟

جواب: ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دین کی اشاعت مکمل نہ ہوسکی میں نے پوری کی''۔

(روحانی خزائن، ج17 ص263)

(187)سوال : حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرزا قادیانی نے کس طرح توہین کی؟

جواب: اس نے کہا'' میری وحی کے مقابلہ میں حدیث مصطفی کوئی شئی نہیں''۔

(روحانی خزائن، ج19 ص140)

انبیاء کرام کے بارے میں

(188)سوال : بشیر الدین محمود نے کن الفاظ میں مرزا قادیانی کو آدم ثابت کیا ہے؟

جواب اس نے کہا ''پہلا آدم نکاح کے بعد جنت سے نکالا گیا تھا لیکن اس زمانہ کے آدم (مرزا) کے لئے نکاح جنت کا موجب بنایا گیا''

(حوالہ: اخبار الفضل قادیان، مورخہ ۷ / مارچ ۱۹۳۰ء)

(189)سوال : کیا قادیانی عقیدہ کے مطابق مرزا قادیانی آدم اور عیسیٰ بھی تھا؟

جواب جی ہاں! مرزا بشیر الدین محمود نے لکھا ہے: خدا تعالیٰ نے آپ (مرزا غلام احمد قادیانی) کا نام آدم رکھا ہے تا کہ جس طرح پہلے آدم کو شیطان نے جنت سے نکالا تھا، آپ اس شیطان کو دنیا سے نکالیں، پھر خدا تعالیٰ نے آپ کا نام عیسیٰ رکھا ہے تا کہ پہلے عیسیٰ کو یہودیوں نے سولی پر لٹکا دیا تھا مگر آپ اس زمانہ کے یہودی صفت لوگوں کو سولی پر لٹکائیں۔

(حوالہ: تقدیر الٰہی ص:۲۹)

(190)سوال : کیا مرزا قادیانی نے حضرت نوح علیہ السلام سے افضل ہونے کا دعویٰ کیا ہے؟

جواب مرزا قادیانی نے کہا:

''خدا تعالیٰ میری لیے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں نشان دکھلاے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے''

(تتمہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن ۲۲ / ۵۷۵)

(191)سوال : مرزا قادیانی نے حضرت یوسف علیہ السلام کی ذات پر کس طرح حملہ کیا؟

جواب اس نے کہا ’’اس امت کو یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا غلام احمد قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے یعنی یہ عاجز دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا‘‘۔(روحانی خزائن ۲۱/۹۹)

(192)سوال : کیا مرزا قادیانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے افضل ہونے کا دعویدار تھا؟

جواب جی ہاں! اس نے کہا:

’’خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا جو اس سے پہلے مسیح سے اپنی شان میں بہت بڑھ کر ہے، مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں ہوتا تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں وہ ہرگز نہ کر سکتا اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہو رہے ہیں وہ ہرگز نہ دکھلا سکتا‘‘۔(روحانی خزائن:۲۲/۱۵۲)

(193)سوال : کیا مرزا قادیانی نے اپنے اندر تمام انبیاء کی خصوصیات کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب جی ہاں! مرزا قادیانی نے کہا:

’’اس زمانہ میں خدا نے چاہا کہ جس قدر نیک اور راستباز مقدس نبی گزر چکے ہیں ایک ہی شخص کے وجود میں ان کے نمونے ظاہر کیے جاویں سو وہ میں ہوں‘‘۔(روحانی خزائن ۲۱/۱۱۸-۱۱۷)

(194)سوال : مرزا قادیانی کا وہ شعر سنایئے جس میں اپنے کو کئی انبیاء کے ناموں سے منسوب کیا؟

جواب ’’میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں،
نیز ابراہیم ہوں، نسلیں ہیں میری بے شمار‘‘

(درِثمین، ص:۱۲۳)

۞۞۞

قرآن مجید کے بارے میں

(195)سوال : حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کس زبان میں نازل ہوئی؟

جواب عربی زبان میں۔

(196)سوال : کیا قرآن مجید کے بعد آسمان سے کوئی کتاب نازل ہوسکتی ہے؟

جواب نہیں! اب قیامت تک کوئی آسمانی کتاب نازل نہیں ہوگی۔

(197)سوال : قرآن مجید محفوظ ہے یا غیر محفوظ؟

جواب قرآن مجید کی حفاظت کا اللہ نے ذمہ لیا ہے ایک زیر وزبر کی تبدیلی کے بغیر محفوظ ہے۔

(198)سوال : قرآن مجید کی وہ کونسی آیت ہے جس میں اللہ نے قرآن کی حفاظت کا وعدہ کیا؟

جواب اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰـفِظُوۡنَ۔

(199)سوال : قرآن مجید کہاں نازل ہوا؟

جواب مکۃ المکرمہ اور مدینہ منورہ میں۔

(200)سوال : کیا مرزا قادیانی اپنے اوپر وحی کے نزول کا دعویدار تھا؟

جواب جی ہاں! وہ کہتا ہے ''جو کچھ میں اللہ کی وحی سے سنتا ہوں خدا کی قسم اسے ہر قسم کی خطا سے پاک سمجھتا ہوں''۔ (روحانی خزائن جلد 22 ص 220)

(201)سوال : مرزا قادیانی نے کن کن زبانوں میں وحی کے نازل ہونے کا دعویٰ کیا؟

جواب عربی، عبرانی، انگلش، اردو، اور بعض ایسی زبانوں میں بھی جس کو وہ خود بھی نہیں جانتا اور سمجھتا تھا۔ (روحانی خزائن، ج 18 ص: 435)

(202)سوال : مرزا قادیانی کی انگریزی وحی سنائیے؟

جواب I am with you. I love you. (روحانی خزائن جلد 22ص 316)

(203)سوال : مرزا قادیانی پر نازل ہونے والی شیطانی وحی جس کتاب میں ہے اس کا نام کیا ہے؟

جواب تذکرہ۔

(204)سوال : قادیانیوں کے نزدیک قرآن مجید کہاں نازل ہوا؟

جواب قادیانیوں کے نزدیک قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا، انا انزلناہ قریبا من القادیان۔ (تذکرہ ص:76)

(205)سوال : مرزا قادیانی نے قرآن شریف کے بارے میں کیا کہا؟

جواب مرزا نے کہا: ''قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں''۔

(تذکرہ، ص77)

(206)سوال : کیا قادیانی قرآن کے محفوظ ہونے کا عقیدہ رکھتے ہیں؟

جواب نہیں، مرزا بشیر الدین محمود کہتا ہے: ''قرآن کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے کی (مرزا قادیانی) کیا ضرورت تھی، قرآن دنیا سے اٹھ گیا، اسی لئے ضرورت پیش آئی کہ محمد (یعنی مرزا قادیانی) کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کر کے آپ پر قرآن شریف اتارا جائے'' (کلمۃ الفصل:ص173)

(207)سوال : کیا مرزا قادیانی اپنے شیطانی الہامات کو وحی ہی سمجھتا تھا؟

جواب جی ہاں! مرزا کہتا تھا: ''جو یقین عیسیٰ کو اپنی وحی پر موسیٰ کو تورات پر اور حضور کو قرآن مجید پر تھا، میں از روئے یقین ان سب سے کم نہیں ہوں''

(روحانی خزائن جلد 18ص 477)

(208)سوال : قادیانی عقیدہ کے مطابق کن کن شہروں کے نام قرآن پاک میں آئے ہیں؟

جواب مکہ - مدینہ - قادیان۔ (روحانی خزائن جلد3ص140)

(209)سوال : قادیانی! مرزا غلام قادیانی کی شیطانی وحی کو قرآن مجید کی طرح کتنے پاروں میں مانتے ہیں؟

جواب بیس پارے، خود مرزا قادیانی کہتا ہے:''خدا کا کلام اس قدر مجھ پر (نازل) ہوا ہے کہ اگر وہ تمام لکھا جائے تو بیس جزو سے کم نہیں ہوگا''۔

(حقیقۃ الوحی،ص391،روحانی خزائن ج22،ص407)

(210)سوال : بتائیے! قادیانیوں کی مشہور کتاب ''تذکرہ'' سے کیا مراد ہے اور قادیانیوں کے نزدیک اس کا کیا مقام ہے؟

جواب مرزا قادیانی کی شیطانی وحی الہام کشف اور خوابوں کے مجموعہ کو تذکرہ کہتے ہیں، قادیانیوں کے نزدیک تذکرہ قرآن پاک کی طرح ''وحی مقدس'' ہے۔

❁❁❁

مرزا قادیانی کے قرآن مجید میں تحریف کرنے پر!

وہ زمانہ میں معزز تھے حاملِ قرآں ہوکر

اور ''قادیانی'' خوار ہوئے تارکِ قرآں ہوکر

حرمین شریفین کے بارے میں

(211)سوال : قادیانی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتے ہیں؟

جواب قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ مکہ اور مدینہ سے روحانیت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے، اب جس کو روحانیت حاصل کرنا ہو وہ قادیان کا رخ کرے۔

(حقیقۃ الرویاء، ص46، بشیر الدین محمود، بحوالہ ثبوت حاضر ہے)

(212)سوال : قادیانی عقیدہ کے مطابق مکہ اور مدینہ منورہ والی برکات کہاں نازل ہوتی ہیں؟

جواب قادیان میں۔(اخبار الفضل قادیان، درثمین، ص52)

(213)سوال : قادیانی مرزا قادیانی کے شہر قادیان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب مدینۃ المسیح، نعوذ باللہ۔

(214)سوال : قادیانی قادیان کے جلسہ سالانہ کو کیا مانتے ہیں؟

جواب ظلی حج۔(اخبار الفضل قادیان جلد 20 نمبر 44)

(215)سوال : قادیانیوں کا خودساختہ "ظلی حج"، کب ہوتا ہے؟

جواب ڈسمبر کی 26/ 27/ 28/تین روز ہوتا ہے۔

(216)سوال : قادیانیوں کے نزدیک قادیان میں ڈسمبر کے مہینہ میں ہونے والے جلسہ میں شرکت کا ثواب کیا ہے؟

جواب نفلی حج سے زیادہ ثواب ہے۔(روحانی خزائن جلد 5 ص 352)

(217)سوال : قادیانی مرزا قادیانی کی عبادت گاہ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب نعوذ باللہ۔مسجد اقصیٰ۔(روحانی خزائن جلد 16 ص 21)

(218)سوال : قادیان کے قبرستان کا نام کیا ہے؟

جواب بہشتی مقبرہ ہے۔

(219)سوال : اس میں دفن ہونے کے لئے کیا شرط ہے؟

جواب ہر قادیانی مرنے سے پہلے اپنی جائیداد کا دسواں حصہ قادیانی جماعت کو وقف کرنے کی وصیت کرے۔(روحانی خزائن جلد 20 ص 316 تا 327)

حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں

(220)سوال : صحابی کس کو کہتے ہیں؟

جواب جن خوش نصیب حضرات نے ایمان کی حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی ہو اور ایمان کی حالت میں ان کا انتقال ہوا ہو۔

(221)سوال : کیا کوئی شخص عبادت وریاضت سے صحابی بن سکتا ہے؟

جواب صحابی ہونے کیلئے عبادت شرط نہیں ہے بحالتِ ایمان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات شرط ہے۔

(222)سوال : کیا حضرات صحابہ معصوم تھے؟

جواب نہیں! بلکہ حضرات صحابہ مغفور ہیں۔

(223)سوال : صحابہؓ کی فضیلت میں قرآن مجید سے کوئی آیت پیش کیجئے؟

جواب وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ۔(التوبہ:۱۰۰)

ترجمہ: مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ پہلے ایمان لائے اور جنہوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سب سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہیں۔

(224) سوال : صحابہ کی فضیلت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پیش کیجئے؟

جواب عن ابی سعید... قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم :

لَا تَسُبُّوْا اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِیْ فَاِنَّ اَحَدَکُمْ لَوْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ۔

ترجمہ: حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ میں سے تم کسی کو بھی گالی مت دو، اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا صدقہ کرے تو وہ شخص نہ ان کے پورے اجر و ثواب کو پا سکتا ہے اور نہ ہی ان کے اجر و ثواب کے آدھے حصہ کو پا سکتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابہ/باب تحریم سب الصحابۃ، حدیث نمبر:6652)

(225) سوال : قادیانی مرزا قادیانی کے ساتھیوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب صحابہ کرام (نعوذ باللہ)۔

(226) سوال : قادیانی مرزا قادیانی کے 313 گماشتوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب اصحاب بدر۔

(227) سوال : وہ کون بدتمیز قادیانی ہے جس نے حضرت ابوبکر و عمرؓ کی توہین کی ہے؟

جواب اس کا نام مولوی فاضل ہے۔

(228) سوال : مولوی فاضل بدبخت نے کن الفاظ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی توہین کی؟

جواب اس نے کہا ''ابوبکرؓ اور عمرؓ کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد کی جوتیوں کے تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہیں تھے'' (ماہنامہ المہدی: جنوری رفبروری 1915ء)

(229) سوال : مرزا غلام قادیانی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب اس نے کہا: ''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو''

(ملفوظات احمدیہ، جلد اول، ص400)

(230)سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے روحانی کمالات کا مکمل وارث ہونے کا دعویٰ کس نے کیا؟

جواب ملعون مرزا غلام احمد قادیانی۔

(231)سوال : مرزا قادیانی نے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کن الفاظ میں توہین کی؟

جواب سو حسین کی قربانی کے برابر میری ہر گھڑی کی قربانی ہے۔

(خطبہ مرزا بشیر الدین محمود: روزنامہ الفضل قادیان، شمارہ 80 جلد 13)

(232)سوال : حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مرزا قادیانی نے کس طرح اپنی برتری جتلایا ہے؟

جواب میں ہر گھڑی کربلا کی سیر کرتا ہوں اور سو حسین میری جیب میں ہیں۔

(روحانی خزائن جلد 18 ص 477)

(233)سوال : کن شرمناک الفاظ میں مرزا قادیانی نے حضرت فاطمہؓ کی توہین کی؟

جواب اس نے کہا: ''حضرت فاطمہ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں'' (روحانی خزائن جلد 18 ص 213)

(234)سوال : مرزا قادیانی نے کن الفاظ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین کی؟

جواب اس نے کہا: ''ابو ہریرۃؓ غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا''

(روحانی خزائن جلد 19 ص 127)

❁❁❁

عام مسلمانوں کے بارے میں

(235)سوال : قادیانی، مرزا قادیانی کو نبی نہ ماننے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب غیر احمدی۔ کافر۔

(236)سوال : مرزا قادیانی کو مسلمانوں سے کن باتوں میں اختلاف ہے؟

جواب مرزا بشیر الدین محمود اپنے باپ مرزا قادیانی کے حوالہ سے کہا: ''اللہ تعالیٰ کی ذات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، قرآن۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوۃ ایک ایک چیز میں اختلاف ہے''۔ (تقریر مرزا بشیر الدین محمود، روزنامہ الفضل، 30 جولائی 1931ء)

(237)سوال : مرزا قادیانی نے مسلمانوں سے علیحدگی کا اعلان کن لفظوں میں کیا؟

جواب قادیانی کہتے ہیں: ''حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) نے صاف حکم دیا کہ غیر احمدیوں (مسلمانوں) کے ساتھ ہمارے کوئی تعلقات ان کی غمی اور شادی کے معاملات میں نہ ہوں جب کہ ان کے غم میں ہم کو شامل ہی نہیں ہونا تو پھر جنازہ کیسا''

(اخبار الفضل قادیان، مورخہ 18 / جون ۱۹۱۶ء بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص: 594)

(238)سوال : مرزا بشیر الدین محمود نے مسلمانوں کے بارے میں کیا کہا؟

جواب اس نے کہا: ''ہمارا فرض ہے ہم غیر احمدیوں (مسلمان) کو مسلمان نہ سمجھیں اور ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں کیوں کہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں'' (انوار خلافت ص: 90، بحوالہ ثبوت حاضر ہیں ص: 398)

(239)سوال : مسلمانوں کے پیچھے قادیانی نماز کیوں نہیں پڑھتے اور لڑکی کیوں نہیں دیتے ہیں؟

جواب کیوں کہ مرزا قادیانی نے کہا: ''تمہارے اوپر حرام اور قطعی حرام ہے کسی کافر کے پیچھے نماز پڑھنا اور لڑکی دینا'' (ملفوظات احمدیہ، جلد اول، ص 525)

(240)سوال : ایک قادیانی نے اپنی لڑکی کا نکاح مسلمان سے کرنا چاہا تو مرزا قادیانی نے اس قادیانی کو کیا حکم دیا؟

جواب اس نے کہا ''لڑکی بٹھائے رکھو لیکن غیر احمدیوں (مسلمان) کو مت دو، مرزا بشیر الدین محمود نے کہا حضرت مسیح موعود کا حکم اور زبردست حکم ہے کہ کوئی احمدی غیر احمدی (یعنی مسلمان) کو اپنی لڑکی نہ دے اس کی تعمیل کرنا بھی ہر ایک احمدی کا فرض ہے''۔ (سلسلہ احمدیہ، ص 84/85، بشیر الدین احمد)

(241)سوال : مرزا قادیانی کی موت کے بعد ایک قادیانی نے مسلمان کو اپنی لڑکی دینے پر اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا؟

جواب مسلمان کو لڑکی دینے کے جرم میں اس قادیانی کو قادیانی فرقہ سے خارج کر دیا گیا۔

(242)سوال : مسلمانوں کے ساتھ مرزا قادیانی کیسا سلوک روا رکھتا تھا؟

جواب جیسا سلوک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیسائیوں کے ساتھ کیا ہے۔

(243)سوال : قادیانی مذہب میں غیر احمدی یعنی مسلمان لڑکیوں سے نکاح کرنا جائز ہے اس کی اجازت کیوں دی گئی ہے؟

جواب کیوں کہ قادیانیوں کے نزدیک مسلمان لڑکیاں اہل کتاب (یہودی و عیسائی) کی لڑکیوں کی طرح ہیں۔

(244)سوال : مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے کس بیٹے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

جواب مرزا فضل احمد کی۔

(245)سوال : مرزا فضل کی نماز جنازہ مرزا قادیانی نے کیوں نہیں پڑھا؟

جواب کیوں کہ مرزا فضل احمد اپنے باپ مرزا غلام قادیانی کو نبی ماننے سے انکار کر دیا تھا۔

(246)سوال : یہ سوال کس سے کیا گیا تھا غیر احمدی (مسلمان) کے بچے کا جنازہ کیوں نہ پڑھا جائے وہ تو معصوم ہوتا ہے؟

جواب بشیر الدین محمود سے۔

(247)سوال : مسلمانوں کے معصوم بچے کی نماز جنازہ پڑھنے سے متعلق بشیر الدین محمود نے کیا کہا؟

جواب اس نے کہا: ''جس طرح عیسائی بچے کا جنازہ نہیں پڑھا جاسکتا، اگرچہ وہ معصوم ہی ہوتا ہے اسی طرح ایک غیر احمدی (مسلمان) کے بچے کا جنازہ بھی نہیں پڑھا جاسکتا''۔(اخبار الفضل، بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص:582)

(248)سوال : کیا قادیانی کسی مسلمان کے لئے دعا مغفرت کرتے ہیں؟

جواب قادیانی کتابوں میں لکھا ہے''غیر احمدیوں (مسلمانوں) کا کفر بینات سے ثابت ہے اور کفار کے لئے دعائے مغفرت جائز نہیں''۔

(اخبار الفضل ج8،نمبر59، بحوالہ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص:581)

(249)سوال : قادیانی مسلمانوں کو سلام کیوں کرتے ہیں؟

جواب مرزا بشیر الدین محمود نے کہا کہ ''بعض اوقات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودی کو سلام کا جواب دیا ہے'' (کلمۃ الفصل ص:۱۷۰ بحوالہ علمی محاسبہ ص:595، بشیر احمد قادیانی)

(یہ مسلمانوں کو شاید یہود سمجھ کر سلام کرتے ہیں اور جواب دیتے ہیں)

(250)سوال : مرزا قادیانی نے اس کی مخالفت کرنے والوں کو کیا کہا؟

جواب اپنے مخالفین کو عیسائی مشرک اور یہود کہا۔

(251)سوال : جو مرد مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کو نہ مانے انہیں مرزا قادیانی نے کیا کہا؟

جواب اس نے انھیں گالیاں دی ہیں مثلاً: سوّر - حرام زادہ - کنجڑی کی اولاد۔

(252)سوال : جو خواتین مرزا قادیانی کو نبی نہ مانے مرزا قادیانی نے انھیں ان کو کیا کہا؟

جواب کُتّی - حرام زادی - کنجری کی بیٹی۔

(253)سوال : مرزا قادیانی اپنے مخالفین کا ٹھکانہ کیا بتلایا ہے؟

جواب جہنم۔

❁❁❁

دشمنانِ اسلام سے قادیانی فرقہ کے تعلقات

(254)سوال : مرزا قادیانی کا خاندان کس کا وفادار تھا؟

جواب انگریزوں کا، مرزا قادیانی نے خود کہا: ''میں ایک ایسے خاندان سے ہوں کہ جواس گورنمنٹ (انگریز) کا پکا خیر خواہ ہے''

(255)سوال : مرزا قادیانی کے والد غلام مرتضیٰ انگریز کی نظر میں کیسا تھا؟

جواب انگریز کا وفادار اور خیر خواہ تھا جس کو دربار گورنری میں کرسی ملی تھی۔

(روحانی خزائن جلد ۱۳ ص:4 تا6)

(256)سوال : 1857 کی جنگ آزادی میں غلام مرتضیٰ نے کس سے وفاداری کی اور کس سے غداری کی؟

جواب 1857 کی جنگ آزادی میں 50 گھوڑسواروں سے انگریزوں کی مدد کر کے مجاہدینِ آزادی سے غداری کی۔ (روحانی خزائن جلد ۱۳ ص:4 تا6)

(257)سوال : مرزا غلام احمد قادیانی نے کس کے اشارہ پر نبوت کا دعویٰ کیا؟

جواب انگریزوں کے اشارہ پر۔

(258)سوال : انگریزوں کی اشارہ پر نبوت کا دعویٰ کرنے کا مسلمانوں کے پاس کیا ثبوت ہے؟

جواب مرزا قادیانی نے خود کہا کہ میں انگریزوں کا خود کاشتہ پودا ہوں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد ۳ ص:21)

(259)سوال : مرزا قادیانی خود اپنے دعویٰ کے مطابق ابتدائی عمر سے لے کر 60 برس تک کس کام میں مشغول رہا؟

جواب یہ شخص مسلمانوں کے دلوں کو انگریز حکومت کی سچی محبت اور خیر خواہی اور ہمدردی کی طرف پھیرنے کی کوشش میں مصروف رہا۔

(260) سوال : مرزا نے انگریز حکومت کی تائید میں کتنی کتابیں لکھنے کا دعویٰ کیا؟

جواب مرزا نے کہا میں نے سرکار انگریزی کی تائید وحمایت اور جہاد کی ممانعت میں اتنی کتابیں اور رسائل لکھے ہیں اگر وہ تمام کتابیں اور رسائل اکھٹی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔ (روحانی خزائن جلد ۱۵ ص:155-156)

(261) سوال : مرزا قادیانی نے اسلام کے دو حصے بتلائیں ہیں وہ کیا ہے؟

جواب اس نے کہا: ''ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں دوسرے اس سلطنت (انگریز حکومت) کی (اطاعت)''۔ (روحانی خزائن، ج6،ص 381)

(262) سوال : مرزا قادیانی نے مسلمانوں کو کس کی مکمل اطاعت کا حکم دیا؟

جواب انگریزوں کی اطاعت کا۔

(263) سوال : مرزا قادیانی نے اسلام کے کس ستون کو حرام قرار دیا تھا؟

جواب جہاد۔

(264) سوال : مرزا قادیانی نے گورنمنٹ انگلینڈ کو کس نام سے پکارا؟

جواب بارانِ رحمت۔

(265) سوال : مرزا قادیانی نے اس کا اور اس کی ذریت کا کیا فرض بتلایا ہے؟

جواب اس نے کہا: ''ہم پر اور ہماری ذریت پر فرض ہو گیا کہ اس مبارک گورنمنٹ برطانیہ کے ہمیشہ شکر گذار رہیں گے''۔

(ازالہ اوہام، حصہ اول، ص66، روحانی خزائن، ج3 ص126)

(266) سوال : انگریزوں کے خلاف لڑنے والوں کو مرزا قادیانی نے کیا کہا؟

جواب مرزا نے کہا ''میں سچ سچ کہتا ہوں کہ محسن (گورنمنٹ برطانیہ) کی بدخواہی کرنا ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے''۔ (روحانی خزائن، ج6،ص 381)

(267)سوال : حکومت انگلینڈ کی اطاعت نہ کرنے والے مجاہدین آزادی کو مرزا قادیانی نے کس نام سے پکارا؟

جواب بدکار اور حرامی۔

(268)سوال : مرزا قادیانی نے 1857ء کی جنگ آزادی میں سرفروشانہ حصہ لینے والے مجاہدین کو کیا کہا؟

جواب چور، قزاق اور حرامی۔

(269)سوال : اسرائیل کے کس شہر میں قادیانیت کا مرکز ہے؟

جواب حیفہ۔

(270)سوال : عربوں کو ترکوں سے بدظن کرنے کے لئے جو لٹریچر تقسیم ہوا اس کو لکھنے والے اور پھیلانے والے کون تھے؟

جواب اس لٹریچر کے لکھنے اور پھیلانے والے قادیانی تھے۔

(271)سوال : خلافت عثمانیہ کے ختم ہونے پر قادیانیوں کے کس لیڈر نے اپنے پیروکاروں کو چراغاں کرنے کا حکم دیا؟

جواب مرزا بشیر الدین محمود۔

(272)سوال : کس مسلمان حکمران کی وفات پر قادیانیوں نے حلوے کی دیگیں پکائیں اور خوشی سے بھنگڑا ڈالا۔

جواب سعودی عرب کے نیک دل بادشاہ خادم حرمین شریفین شاہ فیصل شہیدؒ۔

۞۞۞

قادیانیوں سے میل جول کے بارے میں شرعی احکام

(273)سوال : قادیانی سے تعلق اور دوستی رکھنا کیسا ہے؟

جواب قادیانی مرتد اور زندیق ہیں، ان سے دوستی غیرت ایمانی کے خلاف ہے۔

(274)سوال : پڑوس یا دوست ہونے کی وجہ سے قادیانیوں کی دعوت قبول کرنا یا ان کو اپنی دعوت میں مدعو کرنا کیسا ہے؟

جواب قادیانیوں کا حکم مرتدین کا ہے ان کو کسی تقریب میں مدعو کرنا یا ان کی تقریب میں شریک ہونا جائز نہیں، قیامت کے دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کی جوابدہی کرنا ہوگا۔

(275)سوال : قادیانی لڑکی سے مسلمان لڑکے کا نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں؟

جواب قادیانی مرتد اور زندیق ہے، قادیانی لڑکی سے نکاح ہرگز جائز نہیں ہے۔

(276)سوال : غفلت میں اگر کوئی قادیانی لڑکی سے نکاح کرلے تو کیا حکم ہے؟

جواب اس قادیانی مرتد عورت کو مسلمان کرلے اگر وہ اسلام قبول نہ کرے تو اس کو فوراً طلاق دے دیں، اس سے آئندہ ازدواجی تعلقات نہ رکھیں۔

(277)سوال : اگر کوئی شخص معلوم ہوتے ہوئے قادیانی لڑکی سے نکاح کرلے تو اس کا کیا حکم ہے وہ مسلمان باقی رہتا ہے یا نہیں؟

جواب ایسا شخص اگر اس قادیانی لڑکی کو مسلمان ہی سمجھ کر نکاح کرتا ہے تو یہ شخص بھی کافر اور خارج از ایمان ہے کیوں کہ عقائد کفریہ کو اسلام سمجھنا خود کفر ہے۔

(278)سوال : کیا قادیانیوں کا ذبح کیا ہوا جانور کھانا جائز ہے؟

جواب قادیانی کافر مرتد اور زندیق ہے اس کا ذبح کیا ہوا جانور حلال نہیں ہے۔

(279)سوال : کیا کسی مسلمان کا کسی قادیانی مردہ کی نماز جنازہ میں شریک ہونا یا اس کے جنازہ کو کندھا دینا جائز ہے؟

جواب قادیانی مرتد ہیں، مرتد کی نمازِ جنازہ ہی نہیں ہوتی، اس میں شرکت بھی ناجائز ہے۔

(280)سوال : کیا قادیانی مردہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن ہوسکتا ہے؟

جواب قادیانی مرتد ہیں مسلمانوں کے قبرستان میں مرتد کو دفن کرنا جائز نہیں۔

(281)سوال کیا قادیانیوں کو احمدی کہنا جائز ہے؟

جواب قادیانیوں کو احمدی کہنا جائز نہیں۔

(282)سوال : احمدی کہہ کر قادیانی کس طرح دھوکہ دیتے ہیں؟

جواب احمدی نسبت ہے احمد کی طرف، قادیانی مرزا غلام احمد کو احمد کہتے ہیں، اور اس کو قرآن کی آیت کو مُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ۔ کا مصداق سمجھتے ہیں، مرزا - احمد - نہیں، بلکہ غلام احمد ہے۔ احمد کا مصداق ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، نہ کہ مرزا قادیانی مردود وملعون۔

(283)سوال : لاہوری گروپ، کیا یہ بھی قادیانی ہیں؟

جواب جی ہاں! یہ بھی مرزا قادیانی کو ماننے والے ہیں، حکیم نورالدین کے مرنے کے بعد قادیانی جماعت دو حصوں میں تقسیم ہوگئی اکثریت مرزا بشیر الدین محمود کے ہاتھ پر بیعت کرلی اور مختصر ٹولہ نے بیعت نہیں کی، ان کا مرکز لاہور تھا، اس جماعت کا قائد محمد علی لاہوری تھا۔

(284)سوال : ان دوگروپوں میں فرق کیا ہے؟

جواب لاہوری جماعت مرزا قادیانی کو نبی کہنے سے گھبراتی ہے البتہ اسے مسیح موعود مہدی موعود چودھویں صدی کے مجدد کے ناموں سے یاد کرتی ہے۔

(285)سوال : لاہوری جماعت کا کیا حکم ہے وہ مسلمان ہیں یا نہیں؟

مرزا کو ماننے والی تمام جماعتوں کا ایک ہی حکم ہے کیوں کہ مرزا مرتد تھا مرتد کو مسیح ماننے والے بھی مرتد ہی ہوں گے۔

(286)سوال : مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ قادیانی جماعت اور لاہوری جماعت کے متعلق کیا فرمایا کرتے ہیں؟

جواب شاہ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ یہ دونوں خنزیر ہیں، ایک سفید خنزیر دوسرا کالا خنزیر۔

❁❁❁

قادیانیوں کے جبّہ ودستار کو دیکھ کر!

اگر دنیا میں رہنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

لباس خضر میں یاں سینکڑوں رہزن بھی پھرتے ہیں

قادیانیت کے خلاف مختلف مکاتبِ فکر کے علماء اور دانشوران کے خیالات

(287) سوال : علامہ سید انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ نے مرزا قادیانی کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب ''مرزا غلام احمد قادیانی بلاشبہ مردود ازلی ہے، اس کو شیطان سے زیادہ لعین سمجھنا جزو ایمان ہے، شیطان نے ایک نبی کا مقابلہ کیا تھا، اس خبیث اور بدباطن نے جمیع انبیاء کرام علیہم السلام پر افتراء پردازی کی ہے، مرزا قادیانی اس زمانہ کا دجال اکبر ہے''۔

(288) سوال : مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے مرزا قادیانی کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب ''لاہوری، مرزائی گو مرزا قادیانی کو نبی نہ کہیں لیکن اس کے عقائد کفریہ کو کفر نہیں کہتے، کفر کو کفر نہ سمجھنا بھی کفر ہے، اگر کوئی شخص مسیلمہ کذاب کو نبی نہ مانتا ہوں مگر اس کے عقائد کو کفر بھی نہ کہتا ہو تو کیا اس شخص کو مسلمان کہا جائے گا؟''

(289) سوال : شیخ الہند مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ نے مرزائی عقائد و اقوال کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب ''جس شخص کے ایسے عقائد و اقوال (قادیانی عقائد و قوال) ہوں، اس کے خارج از اسلام ہونے میں کسی مسلمان کو خواہ جاہل ہو یا عالم، تردد نہیں ہوسکتا، لہٰذا مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے جملہ متبعین درجہ بدرجہ مرتد، زندیق، ملحد، کافر اور فرقہ ضالہ میں یقیناً داخل ہیں، جاہل یا گمراہ کے سوا ایسے عقائد کا کوئی معتقد نہیں ہوسکتا''

(290) سوال : یہ الفاظ کس عالم دین کے ہیں؟ ''مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب قادیانیوں کو مظلوم سمجھنے والا اور اس سے میل جول چھوڑنے کو ظلم ناحق سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے اور جو کافر کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر''۔

جواب ''مولانا احمد رضا خان بریلویؒ''۔

(291)سوال : ہندوستان کی کس علمی وروحانی شخصیت نے اپنے چار لاکھ مریدوں سے یہ کہا ''جو شخص قادیانیت کے خلاف کام نہیں کرتا وہ میرا مرید نہیں''

جواب مولانا سید محمد علی مونگیریؒ

(292)سوال : قادیانی وکیل جلال الدین شمس کو بہاولپور کی عدالت میں یہ الفاظ کس بزرگ نے کہے تھے:''جلال الدین شمسؒ! اگر تو اس طرح نہیں مانتا تو آنکھیں بند کر میں تجھے ابھی مرزا قادیانی کو جہنم میں جلتا ہوا دکھا دیتا ہوں''؟

جواب علامہ سید انور شاہ کشمیریؒ۔

(293)سوال : شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ نے ختم نبوت سے متعلق کیا فرمایا؟

جواب حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ سے کسی نے کوئی وظیفہ پوچھا تو آپؒ نے فرمایا''ختمِ نبوت کا مسئلہ بیان کرتے رہو، ختمِ نبوت کا کام کرتے رہو، ختمِ نبوت کی حفاظت ہی سب سے بڑا وظیفہ ہے۔

(294)سوال : مولانا لال حسین اختر نے خواب میں مرزا قادیانی کو کس حال دیکھ کر قادیانیت سے تائب ہوئے؟

جواب مولانا نے مرزا قادیانی کو خنزیر کی شکل میں دیکھا جو جہنم میں جل رہا تھا۔ پھر بیدار ہونے کے بعد تائب ہو گئے۔

(295)سوال : کس بزرگ ہستی نے جیل میں یہ کہہ کر چارپائی پر سونے سے انکار کر دیا''میں چارپائی پر کیسے سو سکتا ہوں جبکہ ختم نبوت کے محافظ رضاکار زمین پر سوئیں''؟

جواب مولانا احمد علی لاہوریؒ۔

(296)سوال : شاہ عبدالرحیم رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ نے حکیم نورالدین سے کیا فرمایا تھا؟

جواب حضرت شاہ عبدالرحیم رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ نے حکیم نورالدین کو قبل از وقت بتا دیا تھا کہ تو مرتد ہو جائے گا لہٰذا احتیاط کرنا۔

(297)سوال : ''حضرت مفتی صاحب! میں تحریک کی راہنمائی کے لئے جارہا ہوں اور اپنا کفن بھی ساتھ لے کر جارہا ہوں، پھر کفن نکال کر دکھایا اور کہا کہ مرزائیوں کو اس ملک میں آئین کی رو سے کافر ٹھہراؤں گا یا اپنی جان کا نذرانہ پیش کروں گا، گھر واپس جانے کا ارادہ نہیں'' یہ الفاظ کس فدائی ختم نبوت کے ہیں؟

جواب قائد تحریک ختم نبوت حضرت مولانا سید یوسف بنوریؒ۔

(298)سوال : یہ الفاظ کس محسن ملت اسلامیہ کے ہیں؟

''قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں''

جواب علامہ اقبالؒ۔

(299)سوال : علامہ اقبال نے قادیانیت کو یہودیت سے کن الفاظ میں تشبیہ دی ہے؟

جواب ''قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے''۔

(300)سوال : بوقت آخر یہ الفاظ کس عظیم مجاہد ختم نبوت کے لبوں کی زینت تھے؟

''ڈاکٹر گواہ رہنا، میں عاشق رسول ہوں''

جواب ''آغا شورش کاشمیریؒ''

(301)سوال : مولانا مودودیؒ کو کونسا کتابچہ لکھنے کے جرم میں پھانسی کی سزا دی گئی؟

جواب ''قادیانی مسئلہ'' نامی پمفلٹ لکھنے پر۔

(302)سوال : تحریک ختم نبوت میں شمولیت کے جرم میں پھانسی کی سزا سن کر مولانا مودودیؒ نے کیا کہا تھا؟

جواب ''زندگی اور موت کے فیصلے زمین پر نہیں آسمان پر ہوتے ہیں، اس لئے میں کسی حکومت سے رحم کی اپیل نہیں کروں گا''

(303)سوال : ''مرزا غلام احمد قادیانی دجال تھا، دجال تھا میں اس سلسلہ میں قانون انگریزی کا پابند نہیں، میں قانون محمدی کا پابند ہوں، یہ الفاظ عالم اسلام کی کس عظیم شخصیت کے ہیں؟

جواب مولانا ظفر علی خانؒ۔

(304)سوال : اس بزرگ ہستی کا نام بتایئے جنہوں نے قادیانیت کو خارش زدہ کتے سے بدتر قرار دیا ہے؟

جواب جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری۔

(305)سوال : ردّ قادیانیت پر اکابرینِ امت کی لکھی ہوئی چند مشہور کتابوں کے نام بتلایئے؟

جواب
۱ قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ
۲ ختمِ نبوت کامل
۳ تحفۂ قادیانیت
۴ ردّ قادیانیت کے زرین اصول
۵ ثبوت حاضر ہے
۶ محمدیہ پاکٹ بک بجواب احمدیہ پاکٹ بک
۷ تحریکِ ختمِ نبوت
۸ فتنہ مرزائیت اور عدالتی فیصلے
۹ قادیانیت تحلیل وتجزیہ
۱۰ احتساب قادیانیت

❁❁❁

حضرت امام مہدی علیہ الرضوان سے متعلق اسلامی عقیدہ

(306)سوال : حضرت امام مہدی کا نام کیا ہوگا؟

جواب حضرت امام مہدی کا نام محمد ہوگا۔

(307)سوال : حضرت امام مہدی کے والداور والدہ کا نام کیا ہوگا؟

جواب حضرت امام مہدی کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔

(308)سوال : حضرت امام مہدی کہاں پیدا ہوں گے؟

جواب مدینہ منورہ میں۔

(309)سوال : حضرت امام مہدی کس کی اولاد میں سے ہوں گے؟

جواب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے ہوں گے۔

(310)سوال : حضرت امام مہدی شکل وشباہت میں کس کے مشابہ ہوں گے؟

جواب آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے۔

(311)سوال : حضرت امام مہدی مدینہ منورہ سے کہاں جائیں گے؟

جواب مکہ مکرمہ۔

(312)سوال : کس مقام پر لوگ حضرت مہدی کے ہاتھ پر بیعت کریں گے؟

جواب حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان لوگ آپ کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔

(313)سوال : امام مہدی کتنے سال حکومت کریں گے؟

جواب سات سال۔

(314) سوال : حضرت مہدی سے مقابلہ کے لئے لشکر کس ملک سے آئے گا؟

جواب ملک شام سے۔

(315) سوال : ملک شام سے جو لشکر حضرت مہدی کے مقابلہ کے لئے نکلے گا اس کا انجام کیا ہوگا؟

جواب مکہ اور مدینہ کے درمیان میں دھنسا دیا جائے گا۔

(316) سوال : حضرت امام مہدی کا ظہور پہلے ہوگا یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول پہلے ہوگا؟

جواب حضرت مہدی کا ظہور پہلے ہوگا۔

(317) سوال : امام مہدی اور حضرت عیسیٰ کیا ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں؟

جواب نہیں، دونوں الگ الگ شخصیتں ہیں۔

(318) سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کس امتی کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے؟

جواب حضرت امام مہدی کی۔

(319) سوال : حضرت امام مہدی کا انتقال کہاں ہوگا۔

جواب بیت المقدس میں۔

(320) سوال : نماز جنازہ کون پڑھائیں گے؟

جواب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پڑھائیں گے۔

(321) سوال : کہاں دفن ہوں گے؟

جواب بیت المقدس میں۔

(322) سوال : کیا امام مہدی نبی ہوں گے؟

جواب وہ نبی نہیں ہوں گے، نہ ان پر وحی نازل ہوگی اور نہ وہ نبوت کا دعویٰ کریں گے۔

(323) سوال : کیا امام مہدی پر بحیثیت نبی کوئی ایمان لائیں گے؟

جواب نہیں۔

(324)سوال : کیا مرزا غلام احمد قادیانی نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا؟

جواب جی ہاں! مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔

(325)سوال : مرزا غلام احمد قادیانی نے مہدی ہونے کا دعویٰ کب کیا تھا؟

جواب جی ہاں، اس نے 1894ء میں مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔

(326)سوال : مرزا قادیانی مہدی کیوں نہیں ہوسکتا؟

جواب امام مہدی حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد سے ہوں گے اور مرزا مغل اور پٹھان تھا، سید نہیں۔

(327)سوال : مرزا قادیانی مہدی ہونے کے دعوے میں کیوں جھوٹا ہے؟

جواب کیونکہ مرزا قادیانی کے والد کا نام غلام مرتضیٰ اور والدہ کا نام چراغ بی بی تھا، اور حضرت مہدی کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔

(328)سوال : امام مہدی مدینہ میں پیدا ہوں گے، مرزا قادیانی کہاں پیدا ہوا؟

جواب مرزا غلام احمد قادیانی قادیان میں پیدا ہوا اور قادیان ہندوستان میں ہے۔

(329)سوال : امام مہدی بادشاہ ہوں گے کیا مرزا قادیانی بادشاہ تھا؟

جواب بادشاہ تو کیا، اپنے پورے گاؤں (قادیان) کا چودھری بھی نہ تھا۔

(330)سوال : امام مہدی ملک شام جا کر جہاد و قتال کریں گے کیا مرزا قادیانی ملک شام گیا تھا؟

جواب مرزا قادیانی تو ملک شام کی صورت بھی نہیں دیکھا۔

(331)سوال : امام مہدی مسلمانوں کی فوج تیار کریں گے کیا مرزا قادیانی نے یہ کام کیا؟

جواب فوج کیا تیار کرتا ساری زندگی انگریزوں کی غلامی میں گذار دی اور انگریزوں کا مقابلہ کرنے والے مجاہدین کو کافر کہتا رہا اور ان کی جاسوسی کرتا رہا۔

❁❁❁

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق اسلامی عقیدہ

(332)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کون تھے؟

جواب حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے جلیل القدر پیغمبر تھے۔

(333)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کونسی آسمانی کتاب نازل ہوئی تھی؟

جواب انجیل نازل ہوئی تھی، وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ (سورۃ الحدید آیت:27)

(334)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کیسے ہوئی؟

جواب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بغیر والد کے اپنی قدرت سے پیدا کیا۔

(335)سوال : حضرت عیسیٰ کے بغیر باپ کے پیدا ہونے کا ذکر قرآن حکیم کی کس سورت میں ہے؟

جواب اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللهِ كَمَثَلِ آدَمَ (سورۃ آل عمران آیت:60)

(336)سوال : قرآن مجید کا انکار کرتے ہوئے مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے والد کا کیا نام ذکر کیا ہے؟

جواب یوسف نجار۔

(337)سوال : مرزا قادیانی نے کن الفاظ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش پر طنز کیا؟

جواب اس شخص نے کہا: ’’آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں‘‘۔ (روحانی خزائن: جلد 11 صفحہ 291)

(338)سوال : مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سیرت کو کس طرح داغدار کیا ہے؟

جواب اس نے کہا: ’’آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آجاتا تھا اور یہ بھی یاد رہے کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی‘‘۔ (روحانی خزائن: جلد 11 صفحہ 289)

(339)سوال : مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کیا تہمت لگائی تھی؟

جواب مرزا قادیانی کہتا ہے: ''عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے''۔ (روحانی خزائن: ج19 ص71)

(340)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق اسلامی عقیدہ کیا ہے؟

جواب جسم وروح کے ساتھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھائے گئے اور ابھی آسمان پر زندہ ہیں اور قیامت کے قریب آپ دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔

(341)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات فطری ہوئی یا آپ کو شہید کیا گیا؟

جواب جی نہیں، نہ آپ کی وفات ہوئی نہ آپ شہید کیے گئے بلکہ آپ کو زندہ آسمانوں پر اٹھالیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ (النساء:۱۵۷/۱۵۸)

(342)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کا ثبوت قرآن حکیم سے دیجئے؟

جواب اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ (آل عمران:۵۵)

ترجمہ جب اللہ نے کہا تھا کہ: ''اے عیسیٰ! میں تمہیں صحیح سالم واپس لے لوں گا اور تمہیں اپنی طرف اٹھالوں گا اور جن لوگوں نے کفر اپنالیا ہے ان (کی ایذا) سے تمہیں پاک کردوں گا......'' (حوالہ توضیح القرآن: ا/۱۹۸ ترجمہ مولانا تقی عثمانی)

(343)سوال : احادیث شریفہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا ذکر ہے یا ظہور کا؟

جواب احادیث شریفہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا ذکر ہے۔

(344) سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا، یا آپ پیدا ہوں گے؟

جواب آپ کا نزول ہوگا، پیدا نہیں ہوں گے۔

(345) سوال : کیا آپ قربِ قیامت حضرت عیسیٰؑ کے نزول سے متعلق کوئی آیت جانتے ہیں؟

جواب وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ ۚ (النساء:۱۵۹)

اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں ہے مگر وہ اپنی موت سے پہلے ضرور ہی (حضرت) عیسیٰ (علیہ السلام) پر ایمان لائے گا۔

(346) سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان پیش کیجئے؟

جواب **عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینزل یمکث خمسا واربعین سنۃ ثم یموت فیدفن معیی فی قبری۔**

(مشکوۃ شریف باب نزول عیسیٰ فصل ثالث)

ترجمہ: آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) زمین پر نازل ہوں گے، پھر شادی کریں گے اور ان کی اولاد ہوگی ۴۰ سال زندہ رہیں گے، پھر ان کا انتقال ہوگا، اور میرے ساتھ میری قبر کے متصل دفن ہوں گے۔

(347) سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول کس شہر میں ہوگا؟

جواب دمشق میں۔

(348) سوال : دمشق شہر کس ملک میں ہے؟

جواب سیریا (شام)۔

(349) سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے کیسے نازل ہوں گے؟

جواب دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے کندھوں پر رکھ کر اتریں گے۔

(350)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر نازل ہوں گے تو اس وقت کس رنگ کے لباس میں ہوں گے؟

جواب دو زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے۔

(351)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس وقت نازل ہوں گے؟

جواب نماز فجر کے وقت جب کہ نماز فجر کی اذاں ہو چکی اور جماعت کے لئے اقامت کہی جا رہی ہوگی۔

(352)سوال : نزول کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز فجر کس کے پیچھے ادا کریں گے؟

جواب حضرت امام مہدی کے پیچھے۔

(353)سوال : نماز فجر کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس کی تلاش میں نکلیں گے؟

جواب دجال کی۔

(354)سوال : حضرت عیسیٰ کو دیکھ کر دجال کی کیا حالت ہوگی؟

جواب دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کر یوں پگھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں۔

(355)سوال : دجال کو کون قتل کریں گے؟

جواب حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(356)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو کس مقام پر قتل کریں گے؟

جواب فلسطین میں مقام ''لد'' پر جہاں آج اسرائیل کا ائیر پورٹ ہے۔

(357)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں کتنے برس رہیں گے؟

جواب چالیس (40) یا پینتالیس (45) سال۔

(358)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس مقام پر دفن ہوں گے؟

جواب گنبدِ خضرا کے نیچے چوتھی قبر آپ کی ہوگی۔

(359)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑوس میں دفن ہونے کا کوئی ثبوت ہے؟

جواب عبداللہ بن عمرؓ کی روایت میں حضور ﷺ کے یہ الفاظ موجود ہیں، ثم یدفن معی فی قبری، اور یہ حدیث مشکوۃ شریف کے فصل ثالث میں موجود ہے۔

(360)سوال : دجال کی پیشانی پر کیا لکھا ہوا ہوگا؟

جواب اس کی پیشانی پر کافر-ک-ف-ر-کی صورت میں لکھا ہوگا۔

(361)سوال : دجال کس آنکھ سے کانا ہوگا؟

جواب بائیں آنکھ سے۔

(362)سوال : دجال کس چیز پر سواری کرے گا؟

جواب گدھے پر۔

(363)سوال : دجال کے ساتھ کتنے یہودیوں کا لشکر ہوگا؟

جواب 70,000 ستر ہزار کا۔

(364)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کے منکر فرقہ کا نام کیا ہے؟

جواب قادیانی فرقہ۔

(365)سوال : قادیانی فرقہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کیا عقیدہ رکھتا ہے؟

جواب قادیانی فرقہ کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا انتقال ہوگیا اور ان کی قبر ہندوستان کے صوبہ کشمیر کے محلہ خانیار میں موجود ہے۔

(366)سوال : جن احادیث میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دوبارہ تشریف آوری کا تذکرہ ہے قادیانی اس سے کیا مراد لیتے ہیں؟

جواب قادیانی کہتے ہیں کہ اس سے وہ عیسیٰ ابن مریم مراد نہیں ہے بلکہ مثیل مسیح مراد ہے۔

(367)سوال : مثیل مسیح کی قادیانی کیا تشریح کرتے ہیں؟

جواب قادیانی کہتے ہیں عیسیٰ کے جیسا کوئی آئے گا، عیسیٰ ابن مریم نہیں آئیں گے۔

(368)سوال : قادیانی فرقہ کے عقیدہ کے مطابق مثیل مسیح کون ہے؟

جواب مرزا غلام احمد قادیانی۔

(369)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کا عقیدہ کون رکھتے ہیں؟

جواب یہودی اور عیسائی۔

(370)سوال : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا عقیدہ کون رکھتے ہیں؟

جواب قادیانی مرتدین اور بہائی فرقہ۔

❁❁❁

قادیانیت کو عین اسلام سمجھنے پر:

لٹیروں نے جنگل میں شمع جلادی

مسافر یہ سمجھا کہ منزل یہی ہے

مرزا قادیانی کی رنگین و سنگین اداؤں پر:

پلی ہے طبعیت مغربی تہذیب کے آغوش عشرت میں

نبوت بھی رسیلی ہے، پیغمبر بھی رسیلا ہے